فتنوں کے دور میں...

کیا کرنا چاہیے؟

(بخاری/ مشکوۃٰ سے ماخوذ)

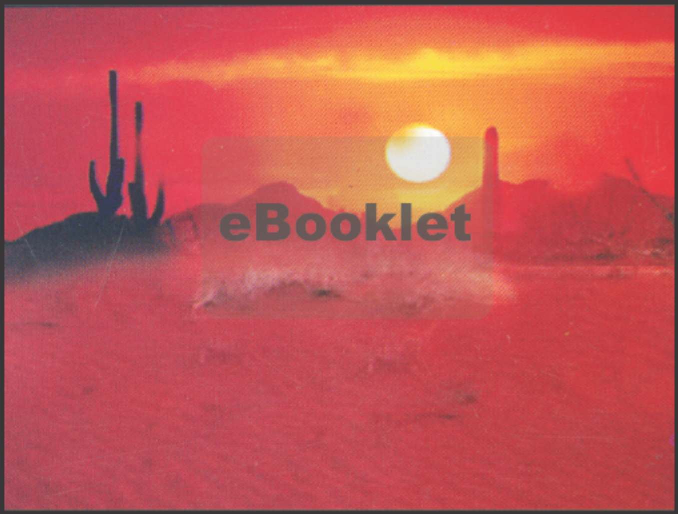

ترجمہ بخاری : از حضرت علامہ وحید الزمان

ترجمہ مشکوٰۃ : از مولانا عابد الرحمن کاندھلوی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ———— فتنوں کے دور میں .... کیا کرنا چاہئے

مرتب ———— ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ———— الهدىٰ انٹرنیشنل

تعداد اشاعت ———— 6000

اشاعت اول ———— ۱۱ ستمبر ۲۰۰۲ء

ملنے کا پتہ :

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کچھ اس کتاب کے بارے میں

یہ دنیا انسان کے لئے امتحان کی ایک جگہ ہے، یہاں ہر شخص کو آزمایا جا رہا ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴾ (الانبیاء:۳۵)

ترجمہ: ''اور ہم اچھے اور برے حالات میں ڈال کر تم سب کو آزما رہے ہیں۔اور تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے''۔

حیاتِ انسانی کے سفر میں کچھ امتحان تو معمولی ہوتے ہیں اور انسان بخیر و عافیت ان سے گزر جاتے ہیں۔لیکن کچھ آزمائشیں بہت شدید ہوتی ہیں، جو انسانوں کو انفرادی اور اقوام کو اجتماعی طور پر ہلا کر رکھ دیتی ہیں۔خصوصاً اس دور میں جبکہ ہر طرف فتنے ہی فتنے ہیں۔انفرادی و اجتماعی فتنے۔۔۔مال و اولاد کے فتنے۔۔۔سیاسی و لسانی فتنے۔۔۔اندرونی اور بیرونی فتنے۔۔۔ملکی و بین الاقوامی فتنے۔۔۔مذہبی و فرقہ وارانہ فتنے۔۔۔دہریت و الحاد کے فتنے۔۔۔

ہادیِ برحق نبیِ اکرم حضرت محمد ﷺ نے ہمیں آگاہ فرمایا کہ:

﴿'' بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ ''﴾

ترجمہ: ''اے لوگو! جلدی کرو اعمالِ خیر کرنے میں، ان فتنوں سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح ہر طرف چھائے ہوئے ہوں گے۔''

چونکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور یہ انسانی زندگی کے ہر پہلو میں بہترین رہنمائی کرتا ہے۔جہاں ہمیں پر امن حالات میں زندگی گزارنے کے آداب و طریقے سکھائے گئے

وہاں فتنہ فساد کے زمانے میں بحیثیت فرد اور قوم ہمارا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیے، اس بارے میں بھی بہترین رہنمائی کی گئی ہے۔اسی رہنمائی کے لئے صحیح احادیث پر مبنی یہ کتابچہ پیشِ خدمت ہے۔جو 11 ستمبر 2001 کے واقعے بعد کراچی الھدیٰ کی طالبات کو کلاس میں پڑھایا گیا۔اور اب افادہ عام کے لئے پیشِ خدمت ہے۔ان احادیث کی وضاحت پر مبنی آڈیو کیسیٹس بھی موجود ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور ہم سب کو ہر طرح کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔(آمین)

دعا گو

فرحت ہاشمی

۱۱ستمبر ۲۰۰۲ء

فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہئے؟

فتنوں کے دور میں ایمان کو مضبوط اور محفوظ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور مددگار ہو سکتے ہیں۔

عملی تدابیر

☆ **اخلاصِ نیت:** ہر کام اللہ کیلئے ہو۔اپنے آپ کو اس کے لئے خالص کر لیں۔

☆ **دعا:** فتنوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے رجوع کریں۔

خصوصاً مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنے کا خاص اہتمام کریں۔

- **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ.**

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم اپنی ایڑیوں پر پلٹا دیے جائیں یا فتنے میں مبتلا کیے جائیں۔

- **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْفِتَنْ.**

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں برے فتنوں سے۔

- **اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ.**

اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

- **اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ.**

اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

- **رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.**

اے ہمارے رب! ہمیں ھدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

- **رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا.**

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی خاص رحمت سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کر دے۔

- **اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ**

اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔

☆ **نوافل کا اہتمام:** نوافل کثرت سے ادا کریں۔خصوصاً تہجد کا اہتمام کریں۔ کیونکہ غیر معمولی حالات میں عبادت بھی کثرت سے ہونی چاہیئے۔

☆ **صدقہ خیرات:** دل کی تنگی دور کریں۔اپنی چیزیں، مال اور وقت لوگوں کے ساتھ share کریں۔ صدقہ خیرات کثرت سے کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ **علم دین:** دین کی اصل یعنی قرآن وسنت کی طرف رجوع کریں جس میں زندگی کے ہر پہلو سے متعلق عملی اور مکمل رہنمائی موجود ہے۔

☆ **کردارسازی / تزکیہ نفس:** شخصیت کی ظاہری تراش خراش سے زیادہ کردارسازی پر بھرپور توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جو معیار ایمان اور امانت داری کا ہے وہ اپنے اندر پیدا کریں اور سچائی، تواضع، شرافت، نرمی، وسیع النظری، قول وفعل کی یکسانیت، وسعت قلب اور برداشت پیدا کریں۔

☆ **صبروتحمل:** اپنے اندر صبروتحمل پیدا کریں، صبر کا مطلب جذباتی ردعمل سے بچنا اور ناگوار باتوں کو تحمل سے برداشت کرنا ہے اس سے حالات پہ بہتر طور پر قابو پایا جاسکتا ہے اور ہم اپنی صلاحتیں بہتر طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ **تعصب سے بچیں:** تعصب، بغض وعناد کو اپنے دل سے نکال دیں، تعصب یہ ہے کہ کسی سے اختلاف ہونے کی صورت میں اس کی اچھی بات بھی نہ لی جائے اور پسندیدہ ہونے کی صورت میں غلط بات بھی لے لی جائے۔ تعصب حق کو قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے سے روک دیتا ہے۔

☆ **نیکی کے کاموں میں جلدی کریں:** کہیں وہ وقت نہ آجائے جب نیکی کا موقع ہی نہ رہے

☆ **فتنوں کے مواقع سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کریں:** سنی سنائی باتوں پر کان نہ دھریں۔ اصل مقصد کی طرف نظر رکھیں اور اپنے آپ کو تعمیری کاموں میں لگائے رکھیں

☆ **احترام انسانیت:**

عام انسانوں کا احترام کریں نیز آپس میں ایک دوسرے کی عزت آبرو

کا پاس رکھیں۔
دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں دیر نہ کریں کیونکہ حقوق العباد کا حساب زیادہ سخت ہوگا۔
دین کی اصل روح لوگوں تک پہنچائیں اپنے بچوں کو دین کے صحیح علم سے روشناس کریں تاکہ وہ زندگی کے مسائل کو قرآن وسنت کے مطابق حل کرسکیں۔

☆ **اختلاف رائے کی صورت میں:**

اولی الامر کی اطاعت کریں (جب تک وہ قرآن وسنت کے مطابق حکم دیں) خواہ ماننے میں تنگی ہی کیوں نہ ہو۔
جلد بازی سے کام لیتے ہوئے مخالفت اور بداخلاقی پر نہ اتریں۔
اختلاف کے باوجود دوسروں کی خیر خواہی کریں۔ تعصب سے بچیں۔
اگر مسلمانوں کے دو گروہ باہم لڑ پڑیں تو کسی بھی گروہ کی حمایت یا پیروی بغیر سوچے سمجھے نہ کریں۔ اگر کسی کے حق پر ہونے کے بارے میں فیصلہ نہ کرسکیں تو الگ رہنا بہتر ہے۔
کسی سے ناراضگی کی صورت میں اپنی رائے کا اظہار براہ راست متعلقہ شخص سے ہی کریں۔ نہ کہ عوام الناس میں اپنے خیالات کا اظہار کرکے ان میں بدامنی وانتشار پھیلائیں۔
کلمہ حق کہتے وقت تمام اسلامی اقدار وآداب کا لحاظ رکھیں۔
اختلاف کے باوجود دلوں میں وسعت رکھیں۔ دوسروں کی آراء کھلے دل سے سنیں اور ہر معاملے میں خیر خواہی سے کام لیں۔

جب بھی انسانوں کی ترجیح دنیا بن جاتی ہے تو فتنہ فساد اور انتشار کا دور دورہ ہو جاتا ہے اس کا حل یہ ہے کہ لوگوں کی توجہ، اور ترجیح دین کو بنا دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الفتن

صحیح بخاری

کتاب فتنوں کے بیان میں

بابُ ما جاءَ فِی قَوْلِ اللهِ تَعالَی وَاتَّقُوا فِتْنَةً لا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً، وَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَذِّرُ مِنَ الفِتَنِ

باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ انفال میں یہ فرمانا) کہ اس فتنے سے بچو، جو ظالموں پہ خاص نہیں رہتا (بلکہ ظالم غیر ظالم عام وخاص سب اس میں پس جاتے ہیں)، اس کا بیان، اور آنحضرت ﷺ جو (اپنی امت کو) فتنوں سے ڈراتے تھے اس کا ذکر۔

۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ: حَدَّثَنا بِشْرُبْنُ السَّرِيِّ: حَدَّثَنا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: أنَا عَلَى حَوْضِي أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ فَيُؤْخَذُ بِناسٍ مِنْ دُونِي فَأَقُولُ أُمَّتِي فَيَقُولُ: لا تَدْرِي مَشَوْا عَلَى القَهْقَرَى، قالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنا أَوْ نُفْتَنَ.

۱۔ ہم سے علی بن عبداللہ (مدینی) نے بیان کیا کہا ہم سے بشر بن سری نے کہا ہم سے نافع بن عمر نے انہوں نے عبداللہ بن ابی ملیکہ سے، انہوں نے کہا کہ اسماء بنت ابی بکرؓ نے آنحضرت ﷺ سے یہ روایت کی آپ فرماتے تھے کہ (قیامت کے دن) "میں

اپنے حوض پر ہوں گا اتنے میں کچھ لوگ میرے پاس آنے پائیں گے، اُن کو فرشتے گرفتار کرلیں گے، میں کہوں گا یہ تو میری اُمّت کے لوگ ہیں جواب ملے گا تم نہیں جانتے کہ یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے۔" ابن ابی ملیکہ (اس حدیث کو روایت کر کے) یوں دُعا کرتے یا اللہ ہم ایڑیوں کے بل لَوٹ جانے اور فتنوں میں پڑنے سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۲. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ لَيُرْفَعَنَّ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأُنَاوِلَهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ : أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي يَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ۔

۲. ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے، انہوں نے مغیرہ (بن مقسم) سے، انہوں نے ابو وائل سے، انہوں نے کہا عبداللہ (بن مسعودؓ) نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔" میں حوض کوثر پر تم لوگوں کا پیش خیمہ ہوں گا اور تم میں سے کچھ لوگ مجھ تک اٹھائے جائیں گے، (میرے پاس لائے جائیں گے) جب میں ان کو (پانی) دینے کے لئے جھکوں گا تو وہ ہٹا دیئے جائیں گے میں عرض کروں گا پروردگار یہ تو میری (اُمت کے) لوگ ہیں ارشاد ہوگا۔ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے جو جو (دین میں) نئی باتیں تمہارے بعد نکالیں۔"

۳. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ : حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَهُ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا لَيَرِدُ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ سَمِعَنِي النُّعْمَانُ ابْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا فَقَالَ

هَكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا؟ فَقُلْتُ نَعَمْ، قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ قَالَ: إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي۔

۳۔ ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا، کہا ہم سے یعقوب بن عبدالرحمٰن نے، انہوں نے ابوحازم (سلمہ بن دینار) سے کہا میں نے سہل بن سعد سے سنا وہ کہتے تھے۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپؐ فرماتے تھے۔" میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ جو شخص وہاں آئے گا وہ اس میں سے پئے گا اور جو اُس میں سے پئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ اور کچھ لوگ حوض پر ایسے آئیں گے جن کو میں پہچانتا ہوں۔ وہ مجھ کو پہچانتے ہیں۔ پھر (وہ روک دیئے جائیں گے) مجھ میں اور ان میں آڑ کردی جائے گی۔" ابوحازم نے کہا نعمان بن ابی عیاش نے سنا میں یہ حدیث لوگوں سے بیان کر رہا تھا پوچھا کیا تم نے سہل سے یہ حدیث اسی طرح سے سنی، میں نے کہا ہاں، نعمان نے کہا میں گواہی دیتا ہوں۔ میں نے ابوسعید خدریؓ سے یہی حدیث سنی۔ ابوسعیدؓ اس میں اتنا بڑھاتے تھے آنحضرتؐ کہیں گے یہ لوگ تو میری امت کے ہیں ارشاد ہوگا۔ تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا نئی باتیں (دین میں) نکالیں۔ اس وقت میں کہوں گا۔ جس شخص نے میرے بعد دین بدل ڈالا وہ دُور ہو دُور ہو۔"

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أُمُورًا تُنْكِرُونَهَا وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ.

باب آنحضرت ﷺ کا (انصار سے) یُوں فرمانا "تم میرے بعد ایسے ایسے کام دیکھو گے جو تم کو بُرے لگیں گے۔" اور عبداللہ بن زید بن عامر نے کہا آنحضرت ﷺ نے (انصار سے) یہ بھی فرمایا "تم ان کاموں پر حوض کوثر پر مجھ سے ملنے تک صبر کئے رہنا۔"

۴. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ : حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ :أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللهَ حَقَّكُمْ۔

۴. ہم سے مسدّد (بن مسرہد) نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے کہا، ہم سے اعمش نے کہا، ہم سے زید بن وہب نے کہا، میں نے عبداللہ (بن مسعودؓ) سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت ﷺ نے ہم سے فرمایا "تم میرے بعد اپنی حق تلفی دیکھو گے (جو لوگ مستحق نہیں ہیں ان کو حکومت ملے گی تم محروم رہو گے) اور ایسی باتیں جن کو تم بُرا (خلاف شرع) سمجھو گے"، یہ سن کر صحابہؓ نے عرض کیا پھر (ایسے وقت میں) آپؐ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں، فرمایا "اس وقت کے حاکموں کو ان کا حق ادا کرو (زکوٰۃ وغیرہ) اور تم اپنا حق اللہ سے مانگو۔"

۵. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنِ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً۔

۵. ہم سے مسدّد نے بیان کیا، انہوں نے عبدالوارث (بن سعید) سے، انہوں نے جعد (صیرفی) سے، انہوں نے ابو رجاء (عطاردی) سے، انہوں نے ابن عباسؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپؐ نے فرمایا:" جو شخص دین کے مقدمہ میں حاکم کی کوئی بات ناپسند کرے تو اس کو صبر کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ بادشاہ اسلام کی اطاعت سے اگر کوئی بالشت برابر باہر ہوجائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔"

۶. حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ

شِبْرًا فَمَاتَ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.

۶. ہم سے ابوالنعمان نے بیان کیا، کہا ہم سے حماد بن زید نے، انہوں نے (ابوعثمان) جعد صیرفی سے کہا مجھ سے ابو رجاء (بن ملحان) نے بیان کیا، کہا میں نے ابن عباسؓ سے سنا انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپؐ نے فرمایا۔ جو شخص اپنے بادشاہ سے ایسی بات دیکھے جس کو ناپسند کرتا ہو تو صبر کرے۔ اس لئے کہ جو کوئی بالشت برابر بھی جماعت سے جدا ہو گیا اور اسی حال میں مرا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

۷. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ، قُلْنَا: أَصْلَحَكَ اللهُ، حَدِّثْ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُكَ اللهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ دَعَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَقَالَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللهِ فِيهِ بُرْهَانٌ.

۷. ہم سے اسمٰعیل (بن ابی اویس) نے بیان کیا، کہا مجھ سے عبداللہ نے انہوں نے عمرو (بن حارث) سے، انہوں نے بکیر (بن عبداللہ اشج) سے، انہوں نے بسر بن سعید سے، انہوں نے جنادہ بن ابی امیہ سے، انہوں نے کہا ہم عبادہ بن صامت کے پاس گئے، وہ بیمار تھے۔ ہم نے کہا اللہ تمہارا بھلا کرے، ہم سے ایسی حدیث بیان کرو جو تم نے آنحضرت ﷺ سے سنی ہو اللہ تم کو اس کی وجہ سے فائدہ دے، انہوں نے کہا ایسا ہوا (لیلۃ العقبہ میں) آنحضرت ﷺ نے ہم کو بلا بھیجا۔ ہم نے آپؐ سے بیعت کی۔ آپؐ نے بیعت میں ہم سے یہ اقرار لیا کہ خوشی، ناخوشی، تکلیف اور آسانی ہر حال میں آپؐ کا حکم سنیں گے اور بجا لائیں گے گو ہماری حق تلفی ہو (ہم محروم کئے جائیں اور دوسروں کو عہدے اور خدمات ملیں) آپؐ نے یہ بھی اقرار لیا کہ جو شخص حاکم بن جائے ہم اس سے جھگڑا نہ کریں۔ البتہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جب تم علانیہ اس کو کفر کرتے دیکھو تو اللہ کے پاس تم کو دلیل مل جائے گی۔

٨. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي، قَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي.

٨. ہم سے محمد بن عرعرہ نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے، انہوں نے قتادہ سے، انہوں نے انس بن مالکؓ سے انہوں نے اسید بن حضیر سے کہ ایک شخص (خود اسید) آنحضرت ﷺ کے پاس آیا۔ کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے فلاں شخص (عمرو بن عاص) کو حاکم بنا دیا اور مجھ کو حکومت نہیں دی۔ آپ نے فرمایا "تم (انصاری لوگ) میرے بعد اپنی حق تلفیاں دیکھو گے۔ تو قیامت (کے دن) مجھ سے ملنے تک صبر کیے رہنا۔"

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أُغَيْلِمَةٍ سُفَهَاءَ.

باب آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا۔ چند بے وقوف نوجوان لڑکوں کی حکومت سے میری امت کی تباہی آئے گی۔

٩. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ وَمَعَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ: هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ: لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ غِلْمَةً فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ بَنِي فُلَانٍ وَبَنِي فُلَانٍ لَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ جَدِّي إِلَى بَنِي مَرْوَانَ حِينَ مَلَكُوا بِالشَّامِ فَإِذَا رَآهُمْ غِلْمَانًا أَحْدَاثًا قَالَ لَنَا: عَسَى هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا مِنْهُمْ، قُلْنَا: أَنْتَ أَعْلَمُ.

٩. ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عمرو بن یحیٰی بن سعید بن عمرو بن سعید نے کہا، مجھ سے میرے دادا (سعید) نے بیان کیا۔ میں مسجد نبوی میں مدینہ میں ابوھریرہؓ کے پاس بیٹھا تھا اور مروان بھی وہیں تھا۔ اتنے میں ابوھریرہؓ نے کہا میں نے پیغمبر صاحبؐ سے

سنا جو سچے تھے، اور اللہ نے ان کو سچا کیا تھا۔ آپؐ فرماتے تھے "قریش کے چند نوجوان لڑکوں کے ہاتھ میری امت تباہ ہوگی۔" مروان نے کہا اللہ ان پر لعنت کرے نوجوان لڑکوں کے ہاتھ سے۔ ابوھریرہؓ نے کہا اگر میں چاہوں تو ان کے نام بیان کردوں۔ فلانے کے بیٹے، فلانے کے بیٹے۔ عمرو بن یحیٰی کہتے ہیں میں اپنے دادا کے ساتھ مروان کی اولاد کے پاس جایا کرتا جب وہ شام کے ملک میں حاکم بن گئے تھے۔ میرے دادا جب ان کم عمروں کو دیکھتے تو کہتے شاید یہ نوجوان لڑکے بھی اس حدیث میں داخل ہوں۔ ہم لوگ کہتے تم جانو۔

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ.

آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا، ایک بلا سے جو نزدیک آن پہنچی عرب کی خرابی ہونے والی ہے۔

١٠. حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ أَنَّهَا قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّوْمِ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ تِسْعِينَ أَوْ مِائَةً قِيلَ: أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ.

١٠. ہم سے مالک بن اسمٰعیل نے بیان کیا، کہا ہم سے (سفیان) بن عیینہ نے، انہوں نے زہری سے سنا، انہوں نے عروہ (بن زبیر) سے، انہوں نے زینب بنت ام سلمہ سے، انہوں نے ام المومنین ام حبیبہؓ سے، انہوں نے ام المومنین زینبؓ بنت جحش رضی اللہ عنھن سے، انہوں نے کہا ایک دن آنحضرت ﷺ سوتے سے جاگے آپ کا منہ (گھبراہٹ کی وجہ سے) سرخ تھا فرمانے لگے "لا الٰہ الا اللہ ایک بلا سے جو نزدیک آن پہنچی عرب کی خرابی ہونے والی ہے۔ آج یاجوج اور ماجوج کے روک کی دیوار میں اتنا روزن ہوگیا۔ سفیان بن عیینہ نے نوے یا سو کا اشارہ کر کے بتایا۔ ام المومنین زینبؓ نے عرض کیا یا رسول

اللہ کیا اچھے نیک لوگوں کے رہنے پر بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے (خدا کا عذاب اترے گا) آپؐ نے فرمایا ہاں جب برائی بہت پھیل جائے گی۔"

١١. حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى؟ قَالُوا: لَا، قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَوَقْعِ الْقَطْرِ.

١١. ہم سے ابونعیم (فضل بن دکین) نے بیان کیا، کہا ہم سے (سفیان) بن عیینہ نے، انہوں نے زہری سے (انہوں نے عروہ بن زبیر سے) دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے محمود بن غیلان نے بیان کیا، کہا ہم کو عبدالرزاق نے خبر دی کہا ہم کو معمر بن راشد نے انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے اسامہ بن زید سے انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ مدینہ کے محلوں میں سے ایک محل پر چڑھے اور صحابہؓ سے پوچھا "جو میں دیکھتا ہوں وہ تم دیکھتے ہو" انہوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ، آپؐ نے فرمایا "میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں وہ بارش کے قطروں کی طرح تمہارے گھروں میں ٹپک رہے ہیں۔"

بَابُ ظُهُورِ الْفِتَنِ

باب فتنوں کا ظاہر ہونا

١٢. حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّمَ هُوَ؟ قَالَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ، وَقَالَ شُعَيْبٌ وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٢. ہم سے عیاش بن ولید نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالاعلیٰ (بن عبدالاعلیٰ) نے کہا، ہم سے

معمر نے، انہوں نے زہری سے، انہوں نے سعید بن مسیب سے، انہوں نے ابوھریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا "زمانہ جلدی گذرنے لگے گا۔ اور نیک اعمال گھٹ جائیں گے (یا علم اٹھ جائے گا) اور بخیلی دلوں میں سما جائے گی اور فتنے فساد پھوٹ پڑیں گے۔ اور ہرج بہت ہوگی۔" صحابہ نے کہا ہرج کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا "قتل، خونریزی۔" اس حدیث کو شعیب (بن ابی حمزہ) اور یونس اور لیث (بن سعد) اور زہری کے بھتیجے (محمد بن عبداللہ بن مسلم) نے زہری سے روایت کیا، انہوں نے حمید سے، انہوں نے ابوھریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے۔

١٣۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ۔

١٣۔ ہم سے عبیداللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے شقیق سے، انہوں نے کہا میں عبداللہ بن مسعودؓ اور ابوموسیٰ اشعریؓ کے ساتھ تھا دونوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب کچھ پہلے ہی ایسے دن آئیں گے جن میں جہالت اتر آئے گی اور (دین کا) علم اٹھ جائے گا اور ہرج یعنی خونریزی بہت ہوگی۔

١٤۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ: حَدَّثَنَا أَبِي: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ: حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ جَلَسَ عَبْدُ اللّٰهِ وَأَبُو مُوسَى فَتَحَدَّثَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ۔

١٤۔ ہم سے عمرو بن حفص بن غیاث نے بیان کیا، کہا ہم سے والد نے کہا، ہم سے اعمش نے کہا، ہم سے (ابووائل) شقیق (بن سلمہ) نے، انہوں نے کہا (میں عبداللہ بن مسعودؓ اور ابوموسیٰ اشعریؓ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں) ابوموسیٰؓ نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے پھر وہی حدیث بیان کی جو اوپر گزری۔ ہرج (حبشی زبان کا لفظ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہےاس) کامعنی خون ریزی ہے۔

۱۵۔ حَدَّثَنا قُتَيْبَةُ: حَدَّثَنا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وائِلٍ قالَ: إِنِّي لَجالِسٌ مَعَ عَبْدِاللهِ وَ أَبِي مُوسَى فَقالَ أَبُومُوسَى: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَ الهَرْجُ بِلِسانِ الحَبَشَةِ القَتْلُ۔

۱۵۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا، کہا ہم سے جریر نے، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابو وائل سے، انہوں نے کہا میں عبداللہؓ اور ابوموسیٰؓ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ابوموسیٰؓ نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا پھر اس حدیث کی طرح بیان کیا۔ ہرج حبشہ کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں۔

۱۶۔ حَدَّثَنا مُحَمَّدٌ: حَدَّثَنا غُنْدَرٌ: حَدَّثَنا شُعْبَةُ عَنْ واصِلٍ عَنْ أَبِي وائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَ أَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قالَ: بَيْنَ يَدَيِ السّاعَةِ أَيّامُ الهَرْجِ يَزُولُ العِلْمُ وَيَظْهَرُ فِيها الجَهْلُ قالَ أَبُومُوسَى: وَالهَرْجُ القَتْلُ بِلِسانِ الحَبَشَةِ وقالَ أَبُو عَوانَةَ عَنْ عاصِمٍ عَنْ أَبِي وائِلٍ عَنِ الأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قالَ لِعَبْدِاللهِ تَعْلَمُ الأَيّامَ الَّتِي ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيّامَ الهَرْجِ نَحْوَهُ قالَ ابْنُ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ شِرارِ النّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُمُ السّاعَةُ وَ هُمْ أَحْياءٌ۔

۱۶۔ ہم سے محمد (بن بشار) نے بیان کیا، کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا، ہم سے شعبہ (بن حجاج) نے، انہوں نے واصل (بن حیان) سے، انہوں نے ابووائل (شقیق بن سلمہ) سے، انہوں نے عبداللہ (بن مسعودؓ) سے، ابووائل نے کہا میں سمجھتا ہوں عبداللہ بن مسعودؓ نے اس حدیث کو مرفوعاً بیان کیا کہ قیامت کے سامنے ہرج (خونریزی) کے دن آئیں گے (دین کا) علم مٹ جائے گا۔ ابوموسیٰؓ نے کہا ہرج حبشی زبان میں خونریزی کو کہتے ہیں اور ابوعوانہ (وضاح بن عبداللہ یشکری) نے عاصم سے روایت کی انہوں نے ابووائل سے، انہوں نے ابوموسیٰ اشعریؓ سے، انہوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا تم وہ دن جانتے ہو

جن کو آنحضرت ﷺ نے فرمایا خون ریزی کے دن ہوں گے۔ انہوں نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے بدترین لوگ وہ ہوں گے جو قیامت قائم ہوتے وقت زندہ ہوں گے۔

بابٌ لايَأْتِي زَمانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ.

باب ہر زمانہ کے بعد دوسرے زمانہ کا اس سے بدتر آنا۔

۱۷۔ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ: حَدَّثَنا سُفْيانُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قالَ: أَتَيْنا أَنَسَ بْنَ مالِكٍ فَشَكَوْنا إِلَيْهِ ما نَلْقَى مِنَ الحَجّاجِ فَقالَ: اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

۱۷۔ ہم سے محمد بن یوسف (فریابی) نے بیان کیا، کہا ہم سے سفیان (ثوری) نے، انہوں نے زبیر بن عدی سے، انہوں نے کہا ہم انس بن مالکؓ کے پاس آئے۔ ہم نے ان سے حجاج بن یوسف (ظالم) کا شکوہ کیا جو جو مصیبتیں اس کی طرف سے ہم کو پہنچ رہی تھیں۔ انسؓ نے کہا صبر کرو اس کے بعد جو زمانہ آئے گا وہ اس سے بھی بدتر ہوگا اسی طرح ہمیشہ ہوتا رہے گا یہاں تک کہ تم اپنے پروردگار سے مل جاؤ گے میں نے یہ تمہارے پیغمبر ﷺ سے سنا ہے۔

۱۸۔ حَدَّثَنا أَبُو اليَمانِ: أَخْبَرَنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنا إِسْماعِيلُ: حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الحارِثِ الفِراسِيَّةِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُولُ: سُبْحانَ اللهِ ماذا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الخَزائِنِ وَما أُنْزِلَ مِنَ الفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَواحِبَ الحُجُراتِ يُرِيدُ أَزْواجَهُ لِكَي يُصَلِّينَ رُبَّ كاسِيَةٍ فِي الدُّنْيا عارِيَةٍ فِي الآخِرَةِ۔

۱۸۔ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے، دوسری

سند امام بخاری نے کہا اور ہم سے اسماعیل بن ابی اویس نے بیان کیا، کہا مجھ سے میرے بھائی ابوالحمید نے، انہوں نے سلیمان بن بلال سے انہوں نے محمد بن ابی عتیق سے، انہوں نے ابن شہاب سے، انہوں نے ہند بنت حارث فراسیہ سے۔ انہوں نے ام المومنین ام سلمہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ سوتے وقت ایک رات جاگے گھبرائے ہوئے، آپؐ فرمارہے تھے سبحان اللہ اس رات کو اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خزانے اتارے (جو مسلمانوں کے ہاتھ آئے جیسے روم اور ایران کے خزانے) اور کیا کیا فتنے اور فسادات۔ اور حجرے والیوں (ازواج مطہرات) کو کون جگاتا ہے تاکہ (اٹھیں اور) تہجد پڑھیں، دیکھو بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو دنیا میں پہنے اوڑھے ہیں، لیکن آخرت میں ننگی (نیکیوں سے خالی) ہوں گی۔

بابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنا السِّلاحَ فَلَيْسَ مِنّا۔

باب آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا جو شخص ہم مسلمانوں پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے (یعنی مسلمانوں میں سے) نہیں ہے۔

۱۹۔ حَدَّثَنا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنا مالِكٌ عَنْ نافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنا السِّلاحَ فَلَيْسَ مِنّا۔

۱۹۔ ہم سے عبداللہ بن یوسف (تنیسی) نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالکؓ نے خبر دی، انہوں نے نافع سے، انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۰۔ حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ العَلاءِ حَدَّثَنا أَبُو أُسامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنا السِّلاحَ فَلَيْسَ مِنّا۔

۲۰۔ ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا، کہا ہم سے ابواسامہ (حماد بن اسامہ) نے، انہوں نے برید سے، انہوں نے ابوبردہ سے، انہوں نے ابوموسیٰ (اشعریؓ) سے، انہوں نے آنحضرت

ﷺ سے آپؐ نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے (مسلمانوں میں سے) نہیں ہے۔

۲۱۔ حَدَّثَنا مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنا عَبْدُ الرَّزّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمّامٍ سَمِعْتُ أَبا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: لا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلاحِ فَإِنَّهُ لا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النّارِ۔

۲۱۔ ہم سے محمد (بن یحییٰ ذہلی یا محمد بن رافع) نے بیان کیا، کہا ہم سے عبدالرزاق نے، انہوں نے معمر سے، انہوں نے ہمام سے کہا میں نے ابوہریرہؓ سے سنا انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا کوئی تم میں سے اپنے بھائی مسلمان پر ہتھیار نہ اٹھائے (گو کھیل ہی کے طور پر ہو) کیونکہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چلوا دے اور مسلمان کو مار کر وہ دوزخ کے گڑھے میں جا گرے۔

۲۲۔ حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ: حَدَّثَنا سُفْيانُ قالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو يا أَبا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ بِسِهامٍ فِي المَسْجِدِ فَقالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمْسِكْ بِنِصالِها قالَ: نَعَمْ۔

۲۲۔ ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا، کہا ہم سے سفیان (بن عیینہ) نے کہ میں نے عمرو (بن دینار) سے کہا ابو محمد (یہ عمرو بن دینار کی کنیت ہے) تم نے جابرؓ سے یہ حدیث سنی ہے وہ کہتے تھے مسجد میں ایک شخص (نام نامعلوم) تیر لے کر گزرا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس کی نوکیں تھام لے۔ عمرو نے کہا ہاں میں نے سنی ہے۔

۲۳۔ حَدَّثَنا أَبُو النُّعْمانِ: حَدَّثَنا حَمّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينارٍ عَنْ جابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ فِي المَسْجِدِ بِأَسْهُمٍ قَدْ أَبْدَى نُصُولَها فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِها لا يَخْدِشُ مُسْلِمًا۔

۲۳۔ ہم سے ابوالنعمان نے بیان کیا، کہا ہم سے حماد بن زید نے، انہوں نے عمرو بن دینار سے، انہوں نے جابرؓ سے کہ ایک شخص مسجد (نبوی) میں تیر لیے ہوئے گزرا ان کی نوکیں کھلی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہوئی تھیں ۔آنحضرت ﷺ نے یہ حکم دیا ان کے پھلوں کو تھام لے ایسا نہ ہو کہ کسی مسلمان کے چبھ جائیں۔

۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ۔

۲۴۔ ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا، کہا ہم سے ابواسامہ نے، انہوں نے برید سے، انہوں نے ابو بردہ سے، انہوں نے ابوموسیٰؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے ہماری مسجد میں یا ہمارے بازار میں تیر لے کر گزرے تو اس کی پیکان تھام لے یا یوں فرمایا اپنی ہتھیلی میں رکھ لے ایسا نہ ہو کہ کسی مسلمان کو اس سے تکلیف پہنچے۔

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔
باب آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مار کر کافر نہ بن جانا۔

۲۵۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ: حَدَّثَنِي أَبِي: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ: حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

۲۵۔ ہم سے عمر بن حفص (بن غیاث نے) بیان کیا، کہا مجھ سے میرے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا ہم سے شقیق (ابووائل بن سلمہ) نے کہ عبداللہ (بن مسعودؓ) نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا مسلمان کو برا کہنا (گالی دینا) گناہ ہے، اور اس سے (بلا وجہ شرعی) لڑنا کفر ہے۔

۲۶۔ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ: أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

۲۶۔ ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا۔ کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے کہا، مجھ کو واقد بن محمد نے خبر دی۔ انہوں نے اپنے والد (محمد بن زید بن عبداللہ بن عمرؓ) سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپؐ حجۃ الوداع میں فرماتے تھے۔ دیکھو میرے بعد کہیں ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ بن جانا۔

۲۷۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ: حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ: حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: أَلَا تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ، فَقَالَ: أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ أَلَيْسَتْ بِالْبَلْدَةِ الْحَرَامِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ فَكَانَ كَذَلِكَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ حُرِّقَ ابْنُ الْحَضْرَمِيِّ حِينَ حَرَّقَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ: أَشْرِفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا: هَذَا أَبُو بَكْرَةَ يَرَاكَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ بِقَصَبَةٍ۔

۲۷۔ ہم سے مسدد نے بیان کیا، کہا ہم سے یحییٰ بن (سعید قطان) نے کہا، ہم سے قرہ بن خالد

نے کہا، ہم سے محمد بن سیرین نے، انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے، انہوں نے اپنے والد ابوبکرہؓ سے اور محمد بن سیرین نے اس حدیث کو اور ایک شخص (حمید بن عبدالرحمٰن) سے بھی سنا اور کہا وہ میرے نزدیک عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے افضل تھے۔ انہوں نے بھی ابوبکرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے (یوم النحر کو منیٰ میں) خطبہ سنایا اور فرمانے لگے تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے۔ صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتا ہے۔ ابوبکرہ کہتے ہیں (آپؐ اتنی دیر خاموش رہے) کہ ہم سمجھے شاید آپؐ اس دن کا کچھ اور نام رکھیں گے پھر فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے ہم لوگوں نے کہا بیشک یوم النحر ہے یارسول اللہ آپؐ نے فرمایا اچھا یہ شہر کون سا شہر ہے کیا حرمت والا شہر (مکہ) نہیں ہے ہم نے کہا بیشک یارسول اللہ حرمت والا شہر مکہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: پھر دیکھو تمہاری جان، مال، عزت، آبرو، بدن کے چمڑے ایک دوسرے پر اس طرح سے حرام ہیں جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے اس شہر میں۔ سن لو میں نے اللہ کا حکم تم کو پہنچا دیا یا نہیں ہم نے کہا بیشک آپؐ نے پہنچا دیا۔ اس وقت آپؐ نے دعا کی یا اللہ گواہ رہیو اور فرمایا جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ میرا یہ کہنا ان لوگوں کو پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں۔ اس لئے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کو کوئی بات پہنچائی جاتی ہے وہ اس بات کے سننے والے سے زیادہ اس کو یاد رکھتا ہے۔ محمد بن سیرین نے کہا آپؐ نے جیسا فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔ اور آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا دیکھو میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ بن جانا۔
عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں جب وہ دن آیا جس دن (عبداللہ بن عمرو) ابن حضرمی کو جاریہ بن قدامہ نے (ایک مکان میں گھیر کر) جلا دیا تو جاریہ نے اپنے لشکر والوں سے کہا ذرا ابوبکرہ کو تو جھانکو (وہ کس خیال میں ہیں) انہوں نے کہا یہ ابوبکرہ موجود ہیں تم کو دیکھ رہے ہیں۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں مجھ سے میری والدہ (ہالہ بنت غلیظ) نے کہا ابوبکرہ

نے کہا اگر یہ لوگ (یعنی جاریہ کے لشکر والے) میرے گھر میں بھی گھس آئیں (اور مجھ کو مارنے لگیں) تو بھی ایک بانس کی چھڑی ان پر نہیں چلانے کا۔

۲۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

۲۸۔ ہم سے احمد بن اشکاب نے بیان کیا، کہا ہم سے محمد بن فضیل نے، انہوں نے اپنے والد (فضیل بن غزوان) سے، انہوں نے عکرمہ سے، انہوں نے ابن عباسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر مرتد نہ بن جانا۔

۲۹۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

۲۹۔ ہم سے سلیمان بن حرب (زادی) نے بیان کیا، کہا ہم سے شعبہ (بن حجاج) نے، انہوں نے علی بن مدرک سے کہا میں نے ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے سنا، انہوں نے اپنے دادا جریر (بن عبداللہ بن بجلی) سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے حجۃ الوداع میں مجھ سے فرمایا ذرا لوگوں کو تو خاموش کر۔ پھر فرمایا دیکھو میرے بعد ایسا نہ کرنا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر بن جاؤ۔

بَابٌ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ۔
باب آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا ایک ایسا فتنہ نمود ہوگا جس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے شخص سے بہتر ہوگا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

۳۰۔حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ: حَدَّثَنا إِبْراهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قالَ إِبْراهِيمُ وَحَدَّثَنِي صالِحُ بْنُ كَيْسانَ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قالَ قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ القاعِدُ فِيها خَيْرٌ مِنَ القائِمِ وَالقائِمُ فِيها خَيْرٌ مِنَ الماشِي وَالماشِي فِيها خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، مَنْ تَشَرَّفَ لَها تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ فِيها مَلْجَأً أَوْ مَعاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ۔

۳۰۔ہم سے محمد بن عبیداللہ نے بیان کیا، کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے، انہوں نے اپنے والد (سعد بن ابراہیم) سے، انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے، انہوں نے ابوہریرہؓ سے، ابراہیم بن سعد نے کہا اور مجھ سے صالح بن کیسان نے بیان کیا، انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن میسب سے، انہوں نے ابوھریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا کئی فتنے ایسے ہوں گے جن میں بیٹھے رہنے والا شخص کھڑے رہنے والے سے، اور کھڑا رہنے والا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو شخص دور سے ان کو جھانکے گا وہ اس کو بھی سمیٹ لیں گے۔ اس وقت جس کسی کو کوئی پناہ کی جگہ یا بچاؤ کا مقام مل سکے وہ اس میں پناہ پکڑ لے۔

۳۱۔حَدَّثَنا أَبُو اليَمانِ: أَخْبَرَنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبا هُرَيْرَةَ قالَ قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ، القاعِدُ فِيها خَيْرٌ مِنَ القائِمِ وَالقائِمُ خَيْرٌ مِنَ الماشِي وَالماشِي فِيها خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، مَنْ تَشَرَّفَ لَها تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ۔

۳۱۔ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا، کہا ہم کو شعیب نے خبر دی، انہوں نے زہری سے، انہوں نے کہا مجھ کو ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے خبر دی کہ ابوہریرہؓ نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا کئی ایسے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھ رہنے والا کھڑا رہنے والے سے بہتر ہوگا، اور کھڑا

رہنے والا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے۔ جو شخص ان (فتنوں) کو جھانکے گا وہ ان میں مبتلا ہو جائے گا (ایسے وقت میں) جو شخص پناہ کی جگہ پائے وہاں پناہ پکڑے۔

بابٌ إِذا التَقَى المُسْلِمانِ بِسَيْفَيْهِما

باب جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں

۳۲. حَدَّثَنا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِ الوَهَّابِ: حَدَّثَنا حَمَّادٌ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنِ الحَسَنِ قالَ: خَرَجْتُ بِسِلاحِي لَيالِيَ الفِتْنَةِ فاسْتَقْبَلَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقالَ: أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ: أُرِيدُ نُصْرَةَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذا تَواجَهَ المُسْلِمانِ بِسَيْفَيْهِما: فَكِلاهُما مِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ فَهَذا القاتِلُ فَما بالُ المَقْتُولِ؟ قالَ: إِنَّهُ أَرادَ قَتْلَ صاحِبِهِ قالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرْتُ هَذا الحَدِيثَ لِأَيُّوبَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَنا أُرِيدُ أَنْ يُحَدِّثانِي بِهِ فَقالا: إِنَّما رَوَى هَذا الحَدِيثَ الحَسَنُ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ.

۳۲. ہم سے عبداللہ بن عبدالوہاب نے بیان کیا، کہا ہم سے حماد (بن زید) نے، انہوں نے ایک شخص (جس کا نام نہیں لیا) سے، انہوں نے امام حسن (بصری) سے، انہوں نے کہا میں فتنے کے زمانہ (یعنی جنگ صفین و جنگ جمل) میں اپنے ہتھیار لگا کر نکلا رستے میں ابوبکرہ (صحابی) ملے انہوں نے پوچھا، کہاں جاتے ہو میں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی (یعنی حضرت علیؓ کی مدد کو جاتا ہوں ابوبکرہ نے کہا (لوٹ جا) آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جب دو مسلمان اپنی اپنی تلواریں لے کر بھڑ جائیں تو دوزخی ہوں گے

لوگوں نے پوچھا خیر جو کوئی قاتل ہوگا وہ تو دوزخی ہوگا۔ مگر جو مارا گیا (یعنی مقتول) وہ کیوں دوزخی ہونے لگا آپ نے فرمایا نہیں وہ بھی دوزخی ہے وہ اپنے ساتھی کو مار ڈالنے کی نیت کر چکا تھا حماد بن زید کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ایوب اور یونس بن عبید سے بیان کی۔ میرا مطلب یہ تھا وہ دونوں یہ حدیث مجھ سے بیان کریں انہوں نے کہا اس حدیث کو حسن (بصری) نے احنف بن قیس سے روایت کیا، انہوں نے ابوبکرہؓ سے۔

۳۳۔ حَدَّثَنا سُلَيْمانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنا حَمَّادٌ بِهَذا وَقالَ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: حَدَّثَنا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهِشامٌ وَمُعَلَّى بْنُ زِيادٍ عَنِ الحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَواهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَواهُ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِالعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَقالَ غُنْدَرٌ: حَدَّثَنا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِراشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ سُفْيانُ عَنْ مَنْصُورٍ.

۳۳۔ ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد نے، پھر یہی حدیث نقل کی اور مؤمل (بن ہشام) نے کہا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا، کہا ہم سے ایوب اور یونس اور ہشام اور معلّٰی بن زیاد نے، انہوں نے حسن (بصری) سے، انہوں نے احنف (بن قیس) سے، انہوں نے ابوبکرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے اور معمر نے بھی اس حدیث کو ایوب سے روایت کیا اور بکار بن عبدالعزیز نے اس کو اپنے باپ سے، انہوں نے ابوبکرہؓ سے روایت کیا (اس کو طبرانی نے وصل کیا) اور غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا، انہوں نے منصور سے انہوں نے ربعی بن حراش سے، انہوں نے ابوبکرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے (پھر ایسی ہی حدیث نقل کی اور سفیان ثوری نے بھی اس حدیث کو منصور بن معتمر سے روایت کیا پر یہ روایت مرفوع نہیں ہے۔

بابٌ كَيْفَ الأَمْرُ إِذا لَمْ تَكُنْ جَماعَةٌ.

باب جب کسی شخص کی امامت پر اتفاق نہ ہو تو لوگ کیا کریں۔

۳۴. حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ المُثَنَّى حَدَّثَنا الوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ: حَدَّثَنا ابْنُ جابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبا إِدْرِيسَ الخَوْلانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ اليَمانِ يَقُولُ: كانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ: يا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجاءَنا اللَّهُ بِهَذا الخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذا الخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قالَ: نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ، قُلْتُ وَما دَخَنُهُ؟ قالَ قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ، قُلْتُ فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قالَ: نَعَمْ، دُعاةٌ عَلَى أَبْوابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجابَهُمْ إِلَيْها قَذَفُوهُ فِيها، قُلْتُ: يا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنا، قالَ: هُمْ مِنْ جِلْدَتِنا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنا قُلْتُ فَما تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قالَ تَلْزَمُ جَماعَةَ المُسْلِمِينَ وَإِمامَهُمْ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَماعَةٌ وَلا إِمامٌ قالَ: فاعْتَزِلْ تِلْكَ الفِرَقَ كُلَّها وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ المَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ.

۳۴. ہم سے محمد بن مثنّٰی نے بیان کیا، کہا ہم سے ولید بن مسلم نے کہا، ہم سے (عبدالرحمٰن بن یزید) بن جابر نے کہا، مجھ سے بسر بن عبیداللہ حضرمی نے بیان کیا، انہوں نے ابوادریس خولانی سے سنا، انہوں نے حذیفہ بن یمان سے، انہوں نے کہا لوگ تو آنحضرت ﷺ سے بھلی باتوں سے پوچھا کرتے اور میں برائی (فتنے اور فساد) کو پوچھا کرتا اس ڈر سے کہیں اس میں گرفتار نہ ہو جاؤں (ایک دن) میں نے کہا یا رسول اللہ ہم لوگ جاہلیت اور خرابی میں گرفتار تھے پھر اللہ تعالٰی یہ بھلائی ہم پر لے کر آیا (اسلام کی توفیق دی) اب اس

بھلائی کے بعد کیا پھر برائی پیدا ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں، میں نے پوچھا، پھر اس برائی کے بعد بھلائی ہوگی آپؐ نے فرمایا ہاں۔ مگر اس میں دھواں گا۔ میں نے عرض کیا دھواں کیا بات۔ آپؐ نے فرمایا ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو (پورا پورا) میری سنت پر نہیں چلنے کے ان کی کوئی کوئی بات اچھی ہوگی۔ کوئی کوئی بُری خلاف شرع۔ میں نے پوچھا پھر اس بھلائی کے بعد برائی ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ اس وقت دوزخ کی طرف بلانے والے دوزخ کے دروازوں پر کھڑے ہوں گے جو کوئی ان کی بات مانے گا بس اس کو دوزخ میں جھونک دیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ان لوگوں کی صفت تو بیان فرمائیے (تا کہ ہم ان کو پہچان لیں) آپؐ نے فرمایا یہ لوگ (بظاہر) تو ہماری جماعت (یعنی مسلمانوں) میں سے ہوں گے ہماری ہی زبان بولیں گے (عربی، فارسی، اردو) میں نے کہا یا رسول اللہ اگر میں یہ زمانہ پاؤں تو کیا کروں آپؐ نے فرمایا ایسا کر کہ مسلمانوں کی جماعت اور امام کے ساتھ رہ میں نے کہا اگر اس وقت جماعت نہ ہو نہ امام ہو فرمایا تو پھر ایسا کر ان کل فرقوں سے الگ رہ (جنگل میں دور دراز چلا جا) اگر چہ وہاں (کچھ کھانے کو نہ ملے) ایک درخت کی جڑ مرنے تک چباتا رہے (تو یہ تیرے حق میں بہتر ہے)

بابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُكَثِّرَ سَوادَ الفِتَنِ وَالظُّلْمِ.

باب مفسدوں اور ظالموں کی جماعت بڑھانا منع ہے،

۳۵. حَدَّثَنا عَبْدُاللّهِ بْنُ يَزِيدَ: حَدَّثَنا حَيْوَةُ وَغَيْرُهُ قالا حَدَّثَنا أَبُوالأَسْوَدِ ح وَقالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ قالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ المَدِينَةِ بَعْثٌ فاكْتُتِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَنَهانِي أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبّاسٍ أَنَّ أُناسًا مِنَ المُسْلِمِينَ كانُوا مَعَ المُشْرِكِينَ يُكَثِّرُونَ سَوادَ المُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتِي السَّهْمُ فَيُرْمَى فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ

أَوْيَضْرِبُهُ فَيَقْتُلُهُ فَأَنْزَلَ اللّهُ تَعالَى. إِنَّ الَّذِينَ تَوَفّاهُمُ المَلائِكَةُ ظالِمِي أَنْفُسِهِمْ.

۳۵. ہم سے عبداللہ بن یزید نے بیان کیا، کہا ہم سے حیوہ (بن شریح) وغیرہ نے کہا ہم سے ابوالاسود (محمد بن عبدالرحمن اسدی) نے، دوسری سند اور لیث بن سعد نے کہا، ابوالاسود نے کہا مدینہ والوں کو بھی ایک فوج بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ میرا بھی نام اس فوج میں لکھا گیا۔ پھر میں عکرمہ سے ملا اُن سے بیان کیا تو انہوں نے مجھ کو اس فوج میں شریک ہونے سے سخت منع کیا۔ اور کہنے لگے مجھ سے ابن عباسؓ نے بیان کیا مشرکوں کے ساتھ کچھ مسلمان بھی آنحضرت ﷺ کے مقابلہ میں ان کی جماعت بڑھانے کے لئے نکلتے پھر (مسلمانوں کی طرف سے) تیر آ کر ان کو لگتا یا تلوار کی ضرب پڑتی وہ مارے جاتے ان کی شان میں اللہ تعالیٰ نے (سورۃ النساء کی) یہ آیت اتاری جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گنہگار ہیں یعنی مکمل آیت۔

بابٌ إذا بَقِيَ فِي حُثالَةٍ مِنَ النّاسِ.

باب اگر خراب لوگوں میں (کوڑا کرکٹ میں) کوئی مسلمان رہ جائے تو کیا کرے،

۳٦. حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنا سُفْيانُ: حَدَّثَنا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ: حَدَّثَنا حُذَيْفَةُ قالَ حَدَّثَنا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُما وَأَنا أَنْتَظِرُ الآخَرَ، حَدَّثَنا أَنَّ الأَمانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ القُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنا عَنْ رَفْعِها، قالَ يَنامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الأَمانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُها مِثْلَ أَثَرِ الوَكْتِ ثُمَّ يَنامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى فِيها أَثَرُها مِثْلَ أَثَرِ المَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَراهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النّاسُ يَتَبايَعُونَ فَلا يَكادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الأَمانَةَ فَيُقالُ: إِنَّ فِي بَنِي فُلانٍ رَجُلاً أَمِينًا وَيُقالُ لِلرَّجُلِ ما أَعْقَلَهُ وَما أَظْرَفَهُ

وَما أَجْلَدَهُ وَما فِي قَلْبِهِ مِثْقالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمانٌ وَلا أُبالِي أَيَّكُمْ بايَعْتُ لَئِنْ كانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الإِسْلامُ وَإِنْ كانَ نَصْرانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ ساعِيهِ وَأَمّا اليَوْمَ فَما كُنْتُ أُبايِعُ إِلّا فُلانًا وَفُلانًا.

۳٦. ہم سے محمد بن کثیر نے بیان کیا، کہ ہم کو سفیان (ثوری) نے خبر دی۔ کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا، انہوں نے زید بن وہب سے، کہا ہم سے حذیفہؓ نے کہا ہم سے آنحضرت ﷺ نے دو حدیثیں بیان فرمائیں ایک کا تو ظہور میں دیکھ چکا ہوں دوسری کے ظہور کا انتظار کر رہا ہوں، آپؐ نے فرمایا ایمانداری آدمیوں کے دلوں کی جڑ پر اتاری (یعنی پیدائش سے دلوں میں ایمان ہوتا ہے) پھر انہوں نے قرآن سیکھا حدیث سیکھی (تو اس ایمانداری کو اور زور ہو گیا) اور آنحضرتؐ نے ہم سے اس ایمانداری کے اڑ جانے کا حال بیان کیا آپؐ نے فرمایا ایسا ہوگا ایک آدمی سو جائے گا پھر ایمانداری اس کے دل سے اٹھائی جائے گی اس کا نشان ایک کالے داغ کی طرح رہ جائے گا پھر جو سوئے گا تو (رہی سہی) ایمانداری اٹھائی جائے گی اب اس کا ایک ہلکا نشان آبلہ کے نشان کی طرح رہ جائے گا جیسے تو ایک انگارہ اپنے پاؤں پر پھرائے اور ایک آبلہ پھول آئے وہ پھولا دکھائی دیتا ہے مگر اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا اور (قیامت کے قریب) ایسا ہوگا لوگ خرید و فروخت کریں گے ان میں ایماندار نہیں ہونے کا۔ یہاں تک کہ لوگ کہیں گے فلاں قوم یا خاندان میں ایک شخص ایمان دار ہے (اتنی ایمان داروں کی قلت ہوگی) اور کسی شخص کی نسبت یوں کہا جائے گا کیا عقل مند عمدہ بہادر آدمی ہے لیکن اس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہ ہوگا۔ حذیفہ کہتے ہیں مجھ پر ایک زمانہ ایسا گزر چکا ہے جب مجھ کو کچھ پرواہ نہ ہوتی تھی میں جس سے چاہوں خرید و فروخت (معاملہ) کروں۔ اگر میں جس سے معاملہ کرتا وہ مسلمان ہوتا تب تو اس کا اسلام اس کو مجبور کرتا وہ بے ایمانی نہ کر سکتا اگر نصرانی ہوتا تو اس کے حاکم لوگ اس کو دباتے ایمانداری پر مجبور کرتے مگر آج کے دن (اس زمانہ میں) تو میں

کسی سے معاملہ خرید و فروخت نہیں کرتا مگر فلاں فلاں آدمیوں سے۔

بابُ التَّعَرُّبِ فِي الفِتْنَةِ.

باب فتنے فساد کے وقت جنگل میں جا رہنا۔

۳۷. حَدَّثَنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنا حاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الحَجّاجِ فَقالَ: يا ابْنَ الأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قالَ: لا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي البَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قالَ: لَمّا قُتِلَ عُثْمانُ بْنُ عَفّانَ خَرَجَ سَلَمَةُ بْنُ الأَكْوَعِ إِلَى الرَّبَذَةِ وَتَزَوَّجَ هُناكَ امْرَأَةً وَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلادًا فَلَمْ يَزَلْ بِها حَتَّى قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِلَيالٍ فَنَزَلَ المَدِينَةَ.

۳۷. ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے حاتم (بن اسمٰعیل) نے، انہوں نے یزید بن ابی عبید سے، انہوں نے سلمہ بن اکوع سے وہ حجاج بن یوسف (ظالم) کے پاس گئے تو حجاج کہنے لگا اکوع کے بیٹے تو (اسلام سے) ایڑیوں کے بل پھر گیا پھر جنگلی بن گیا۔ سلمہ بن اکوع نے کہا میں اسلام سے نہیں پھرا بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مجھ کو خاص اجازت دی جنگل میں رہنے کی اور یزید بن ابی عبید سے مروی ہے جب حضرت عثمانؓ شہید ہوئے تو سلمہ بن اکوع مدینہ سے نکل کر جا کر ربذہ میں رہے اور وہاں ایک عورت سے نکاح کیا اس سے اولاد بھی پیدا ہوئی سلمہ بن اکوع عمر بھر وہیں رہے مرنے سے چند راتیں پہلے مدینہ آ گئے (اور وہیں ان کا انتقال ہوا)

۳۸. حَدَّثَنا عَبْدُاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنا مالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ أَنَّهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مالِ المُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِها شَعَفَ

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الجِبالِ وَمَواقِعَ القَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الفِتَنِ.

۳۸۔ ہم سے عبداللہ بن یوسف (تنیسی) نے بیان کیا، کہا ہم سے (امام) مالکؒ نے خبر دی، انہوں نے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے ابوسعید خدریؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے جب مسلمان کے لئے بہتر مال یہ ہوگا کہ چند بکریاں لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے مقامات پر چلا جائے اپنا دین فتنوں سے بچانے کو بھاگتا پھرے۔

بابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الفِتَنِ.

باب فتنوں سے پناہ مانگنا۔

۳۹۔ حَدَّثَنا مُعاذُ بْنُ فَضالَةَ حَدَّثَنا هِشامٌ عَنْ قَتادَةَ عَنْ أَنَسٍ قالَ: سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّى أَحْفَوْهُ بِالمَسْئَلَةِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذاتَ يَوْمٍ المِنْبَرَ فَقالَ: لاتَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَ شِمالاً فَإِذا كُلُّ رَجُلٍ رَأْسُهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ كانَ إِذا لاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقالَ: يانَبِيَّ اللّهِ مَنْ أَبِي؟ فَقالَ: أَبُوكَ حُذافَةُ، ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقالَ: رَضِينا بِاللّهِ رَبًّا وَ بِالإِسْلامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً، نَعُوذُ بِاللّهِ مِنْ سُوءِ الفِتَنِ، فَقالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مارَأَيْتُ فِي الخَيْرِ وَالشَّرِّ كاليَوْمِ قَطُّ، إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِيَ الجَنَّةُ وَالنّارُ حَتّى رَأَيْتُهُما دُونَ الحائِطِ قالَ قَتادَةُ: يُذْكَرُ هٰذا الحَدِيثُ عِنْدَ هٰذِهِ الآيَةِ: يا أَيُّها الَّذِينَ آمَنُوا لا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْياءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ، وَقالَ عَبّاسٌ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنا سَعِيدٌ: حَدَّثَنا قَتادَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذا وَقالَ كُلُّ رَجُلٍ لا فًّا رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي وَقالَ عائِذًا بِاللّهِ مِنْ

سُوءِ الفِتَنِ أَوْ قالَ أَعُوذُ بِاللّهِ مِنْ سُوءِ الفِتَنِ وَقالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: حَدَّثَنا سَعِيدٌ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذا وَقالَ عائِذًا بِاللّهِ مِنْ شَرِّ الفِتَنِ.

۳۹۔ ہم سے معاذ بن فضالہ نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام (دستوائی) نے، انہوں نے قتادہ سے، انہوں نے انسؓ سے، لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے سوالات شروع کئے یہاں تک کہ آپؐ کو تنگ کر ڈالا۔ اس وقت آپؐ منبر پر چڑھے اور فرمایا لوگو تم مجھ سے جو بات (غیب کی) پوچھو وہ میں بیان کروں گا انسؓ کہتے ہیں۔ میں نے داہنے اور بائیں طرف جو دیکھا ہر شخص کو کپڑا لپیٹے روتا ہوا پایا (وہ ڈر گئے کہیں آپؐ کے غصے کی وجہ سے عذاب نہ اترے) اتنے میں ایک شخص جس کو لوگ اس کے باپ کے سوا ایک اور کا بیٹا کہا کرتے تھے۔ اس نے پوچھا یا رسول اللہ میرا باپ کون ہے آپؐ نے فرمایا تیرا باپ حذافہ ہے اس کے بعد حضرت عمرؓ اٹھے اور کہنے لگے ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمدؐ کے پیغمبر ہونے پر (دل سے) راضی اور خوش ہیں اور فتنوں کی خرابی سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی اچھی اور بری چیز نہیں دیکھی (اچھی تو بہشت اور بری دوزخ) بہشت اور دوزخ دونوں کی تصویر مجھ کو دکھائی گئی میں نے دونوں کو اس دیوار یعنی محراب کی دیوار کے ادھر ہی دیکھ لیا قتادہ نے کہا یہ حدیث اس آیت کے ساتھ بیان کی جاتی ہے (جو سورۃ مائدہ میں ہے
(یا ایہا الذین آمنوا لاتسالوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم) اور عباس (بن ولید) نرسی نے کہا (اس کو ابونعیم نے مستخرج میں وصل کیا) ہم سے یزید بن ذریع نے بیان کیا کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے کہا ہم سے قتادہ نے ان سے انسؓ نے یہی حدیث بیان کی (جو

اوپر گذری) انسؓ نے کہا ہر شخص کپڑے میں اپنا سر لپیٹے ہوئے رو رہا تھا اور فتنے سے اللہ کی پناہ مانگ رہا تھا یا یوں کہہ رہا تھا اعوذ باللہ من سوء الفتن۔ امام بخاری نے کہا مجھ سے خلیفہ بن خیاط نے کہا ہم سے یزید بن زریع نے بیان کیا کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ اور معتمر بن سلیمان نے انہوں نے معتمر کے والد (سلیمان بن طرخان) سے انہوں نے قتادہ سے ان سے انسؓ نے بیان کیا پھر یہی حدیث آنحضرت ﷺ سے نقل کی اس میں یوں ہے عائذا باللہ من شر الفتن (یعنی بجائے سوء کے شر کا لفظ ہے)۔

بابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الفِتْنَةُ مِنْ قِبَلِ المَشْرِقِ.

آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا کہ فتنہ پورب کی طرف سے آئے گا۔

۴۰۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنا هِشامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قامَ إِلَى جَنْبِ المِنْبَرِ فَقالَ: الفِتْنَةُ هٰهُنا الفِتْنَةُ هٰهُنا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطانِ أَوْ قالَ قَرْنُ الشَّمْسِ.

۴۰۔ مجھ سے عبداللہ بن (محمد مسندی) نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف (صنعانی) نے، انہوں نے معمر (بن راشد) سے، انہوں نے زہری سے، انہوں نے سالم سے، انہوں نے اپنے والد (عبداللہ بن عمرؓ) سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ منبر کے پاس (یا منبر پر۔ ترمذی) کھڑے ہوئے اور فرمایا دیکھو فتنہ ادھر سے آئے گا۔ ادھر سے (پورب کی طرف اشارہ کیا) (مسلم) جہاں سے شیطان کی چوٹی نکلتی ہے یا سورج کا سرا نمودار ہوتا ہے۔

۴۱۔ حَدَّثَنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنا لَيْثٌ عَنْ نافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ المَشْرِقِ يَقُولُ أَلا إِنَّ

الفِتْنَةَ هٰهُنا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطانِ.

۴۱۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث (بن سعد) نے، انہوں نے نافع سے، انہوں نے ابن عمرؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔ آپؐ پورب کی طرف منہ کئے ہوئے تھے فرماتے تھے فتنہ ادھر سے نمودار ہوگا۔ ادھر سے جہاں سے شیطان کی چوٹی نکلتی ہے۔

۴۲۔ حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّهِ حَدَّثَنا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بارِكْ لَنا فِي شامِنا اللّٰهُمَّ بارِكْ لَنا فِي يَمَنِنا، قالُوا وَفِي نَجْدِنا قالَ اللّٰهُمَّ بارِكْ لَنا فِي شامِنا اللّٰهُمَّ بارِكْ لَنا فِي يَمَنِنا، قالُوا: يا رَسُولَ اللّهِ وَفِي نَجْدِنا فَأَظُنُّهُ قالَ فِي الثّالِثَةِ هُناكَ الزَّلازِلُ وَالفِتَنُ وَبِها يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطانِ.

۴۲۔ ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا، کہا ہم سے ازہر بن سعد نے، انہوں نے عبداللہ بن عون سے، انہوں نے نافع سے، انہوں نے ابن عمرؓ سے، انہوں نے ذکر کیا کہ آنحضرت ﷺ نے یوں دعا فرمائی یا اللہ ہمارے شام کے ملک میں برکت دے یا اللہ ہمارے یمن کے ملک میں برکت دے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ بھی فرمایئے ہمارے نجد کے ملک میں آپؐ نے پھر یہی دعا کی یا اللہ ہمارے شام کے ملک میں برکت دے۔ یا اللہ ہمارے یمن کے ملک میں برکت دے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ بھی فرمایئے ہمارے نجد کے ملک میں۔ میں سمجھتا ہوں تیسری بار جب صحابہؓ نے یہ عرض کیا (کہ نجد کے لئے بھی دعا فرمایئے) تو آپؐ نے فرمایا وہیں تو زلزلے آئیں گے فتنے پیدا ہوں گے۔ وہیں سے شیطان کی چوٹی نمودار ہوگی۔

۴۳۔ حَدَّثَنا إِسْحاقُ الواسِطِيُّ: حَدَّثَنا خالِدٌ عَنْ بَيانٍ عَنْ وَبَرَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قالَ: خَرَجَ عَلَيْنا عَبْدُ اللّهِ ابْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنا أَنْ يُحَدِّثَنا حَدِيثًا حَسَنًا قالَ: فَبادَرَنا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقالَ يا أَبا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِّثْنا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَنِ القِتالِ فِي الفِتْنَةِ وَاللّهُ يَقُولُ وَقاتِلُوهُمْ حَتّٰى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ. فَقالَ: هَلْ تَدْرِي ما الفِتْنَةُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ إِنَّما كانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقاتِلُ المُشْرِكِينَ وَكانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتالِكُمْ عَلَى المُلْكِ.

۴۳۔ ہم سے اسحاق (بن شاہین) واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے خالد (بن عبداللہ طحان) نے، انہوں نے بیان (بن بشر) سے، انہوں نے وبرہ بن عبدالرحمان سے، انہوں نے سعید بن جبیر سے، انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک دن عبداللہ بن عمرؓ ہم لوگوں پر برآمد ہوئے ہم کو امید ہوئی کہ وہ کوئی اچھی حدیث بیان کریں گے اتنے میں ایک شخص (حکیم) نے ان سے جلدی کر کے پوچھا۔ ابوعبدالرحمٰن فتنے میں لڑنا کیسا ہے اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ان سے لڑو تا کہ فتنہ نہ رہے (تو فتنے میں لڑنا بہتر ٹھہرا) انہوں نے کہا ارے تو جانتا ہے فتنہ کس کو کہتے ہیں (خدا کرے تو مرے) تیری ماں تجھ کو روئے۔ آنحضرت ﷺ فتنہ رفع کرنے کے لئے مشرکوں سے لڑتے تھے شرک میں پڑنا یہ فتنہ ہے کیا آنحضرت ﷺ کی لڑائی تم لوگوں کی بادشاہت حاصل کرنے کے لئے تھی۔

بابُ الفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ البَحْرِ وَقالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ خَلَفِ ابْنِ حَوْشَبٍ كانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَتَمَثَّلُوا بِهٰذِهِ الأَبْياتِ عِنْدَ الفِتَنِ قالَ إِمْرَؤُ القَيْسِ.

اَلْحَرْبُ أَوَّلُ ما تَكُونُ فَتِيَّةٌ
تَسْعٰى بِزِينَتِها لِكُلِّ جَهُولِ
حَتّٰى إِذا اشْتَعَلَتْ وَشَبَّ ضِرامُها
وَلَّتْ عَجُوزًا غَيْرَ ذاتِ حَلِيلِ
شَمْطاءُ يُنْكَرُ لَوْنُها وَتَغَيَّرَتْ
مَكْرُوهَةً لِلشَّمِّ وَالتَّقْبِيلِ.

باب اس فتنے کا بیان جو سمندر کی طرح موجیں مار کر امنڈ آئے گا۔
سفیان بن عیینہ نے خلف بن حوشب سے روایت کیا۔ اگلے لوگ فتنے کے وقت امرالقیس شاعر کی یہ بیتیں پڑھنا پسند کرتے تھے (بعضوں نے کہا یہ بیتیں عمرو بن معدیکرب کی ہیں۔

ابتداء میں ایک جوان عورت کی صورت ہے یہ جنگ
دیکھ کر نادان اسے ہوتے ہیں عاشق اور دنگ!
جب کہ بھڑکے شعلے اس کے پھیل جائیں ہر طرف
تب وہ ہو جاتی ہے بوڑھی اور بدل جاتا ہے رنگ!
ایسی بدصورت کو رکھے کون چونڈا ہے سپید
سونگھنے اور چومنے سے اس کے سب ہوتے ہیں تنگ!

۴۴۔ حَدَّثَنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِياثٍ: حَدَّثَنا أَبِي: حَدَّثَنا الأَعْمَشُ حَدَّثَنا شَقِيقٌ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ: بَيْنا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ قالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الفِتْنَةِ قالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمالِهِ وَوَلَدِهِ وَ جارِهِ يُكَفِّرُها الصَّلاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالأَمْرُ بِالمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ المُنْكَرِ قالَ: لَيْسَ عَنْ هٰذا أَسْئَلُكَ وَلٰكِنِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ البَحْرِ قالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْها بَأْسٌ يا أَمِيرَ المُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَها بابًا مُغْلَقًا قالَ عُمَرُ أَيُكْسَرُ البابُ أَمْ يُفْتَحُ؟ قالَ: بَلْ يُكْسَرُ قالَ عُمَرُ: إِذًا لا يُغْلَقُ أَبَدًا، قُلْتُ: أَجَلْ، قُلْنا لِحُذَيْفَةَ أَكانَ عُمَرُ يَعْلَمُ البابَ؟ قالَ: نَعَمْ كَما أَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً وَذٰلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالأَغالِيطِ فَهِبْنا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنِ البابُ؟ فَأَمَرْنا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقالَ: مَنِ البابُ؟ قالَ عُمَرُ.

۴۴۔ ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا، ہم سے اعمش نے کہا،

ہم سے شقیق نے کہا میں نے حذیفہ سے سنا وہ کہتے تھے ایک بار ایسا ہوا ہم حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں انہوں نے پوچھا فتنے کے باب میں آنحضرت ﷺ کی حدیث تم میں سے کس کو یاد ہے حذیفہ نے کہا اس فتنے کے باب میں جو آدمی کو اس کے گھر بار مال اولاد اور پڑوس میں پیدا ہوا کرتا ہے (ان کی محبت میں خدا کو بھول جاتا ہے) ایسے فتنے کا کفارہ نماز ہے اور صدقہ اور امر بالمعروف (اچھی بات کا حکم کرنا) نہی عن المنکر (بری بات سے منع کرنا) حضرت عمرؓ نے کہا میں یہ (چھوٹے چھوٹے) فتنے نہیں پوچھتا اس فتنے کو پوچھتا ہوں جو سمندر کی طرح امنڈ آئے گا۔ حذیفہ نے کہا اس فتنے سے آپ کو کچھ ڈر نہیں امیر المومنین آپ اور اس فتنے کے درمیان تو ایک بند دروازہ ہے حضرت عمرؓ نے کہا بھلا یہ دروازہ توڑ ڈالا جائے گا یا کھولا جائے گا حذیفہ نے کہا توڑ ڈالا جائے گا حضرت عمرؓ نے کہا پھر تو وہ دروازہ کبھی بند نہ ہوگا۔ حذیفہ نے کہا جی ہاں شقیق کہتے ہیں ہم نے حذیفہ سے پوچھا کیا حضرت عمرؓ اس دروازے کو جانتے تھے انہوں نے کہا ایسا یقین کے ساتھ جانتے تھے جیسے یہ بات کہ آج کی رات کل کے دن سے پہلے ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے ان کو ایک حدیث بیان کی تھی جو کچھ اٹکل پچو بات نہ تھی۔ شقیق کہتے ہیں کہ ہم حذیفہ سے یہ پوچھنے میں ڈرے کہ وہ کون تھا۔ ہم نے مسروق سے کہا تم پوچھو انہوں نے پوچھا۔ حذیفہ نے کہا وہ دروازہ خود حضرت عمرؓ تھے۔

۴۵۔ حَدَّثَنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ ابْنِ عَبْدِاللّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ المُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حائِطٍ مِنْ حَوائِطِ المَدِينَةِ لِحاجَتِهِ وَخَرَجْتُ فِي أَثَرِهِ فَلَمّا دَخَلَ الحائِطَ جَلَسْتُ عَلَى بابِهِ وَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ اليَوْمَ بَوّابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْمُرْنِي فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَقَضَى حاجَتَهُ وَجَلَسَ عَلَى قُفِّ البِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ ساقَيْهِ وَدَلّاهُما فِي البِئْرِ فَجاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ كَما أَنْتَ حَتّٰى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَوَقَفَ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يا نَبِيَّ اللّهِ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ، قالَ: ائْذَنْ لَهُ وَ بَشِّرْهُ بِالجَنَّةِ فَجاءَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ ساقَيْهِ وَدَلّاهُما فِي البِئْرِ فَجاءَ عُمَرُ فَقُلْتُ كَما أَنْتَ حَتّٰى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالجَنَّةِ فَجاءَ عَنْ يَسارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ ساقَيْهِ فَدَلّاهُما فِي البِئْرِ فَامْتَلَأَ القُفُّ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِ مَجْلِسٌ ثُمَّ جاءَ عُثْمانُ فَقُلْتُ: كَما أَنْتَ حَتّٰى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَ بَشِّرْهُ بِالجَنَّةِ مَعَها بَلاءٌ يُصِيبُهُ فَدَخَلَ فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ مَجْلِسًا فَتَحَوَّلَ حَتّٰى جاءَ مُقابِلَهُمْ عَلَى شَفَةِ البِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ ساقَيْهِ ثُمَّ دَلّاهُما فِي البِئْرِ فَجَعَلْتُ أَتَمَنّٰى أَخًا لِي وَأَدْعُو اللّهَ أَنْ يَأْتِيَ. قالَ ابْنُ المُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذٰلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هٰهُنا وَانْفَرَدَ عُثْمانُ.

۴۵۔ ہم سے سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم کو محمد بن جعفر نے خبر دی۔ انہوں نے شریک بن عبداللہ سے انہوں نے سعید بن مسیب سے، انہوں نے ابوموسیٰ اشعریؓ سے انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک روز آنحضرت ﷺ حاجت ضروری کے لئے مدینہ کے ایک باغ میں تشریف لے گئے میں بھی آپؐ کے پیچھے پیچھے گیا آپؐ باغ کے اندر گھس گئے تو میں دروازے پر بیٹھ رہا میں نے کہا آج میں آپ کا دربان ہوں گا۔
گو آپؐ نے مجھ کو دربان بننے کا حکم نہیں دیا تھا خیر آنحضرت ﷺ نے باغ کے اندر جا کر حاجت سے فراغت کی اور وہاں سے آ کر کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنی پنڈلیاں کھول

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کر کنویں میں لٹکا دیں اتنے میں حضرت ابوبکر صدیق آئے انہوں نے اندر جانے کی اجازت مانگی میں نے کہا ٹھہر جاؤ میں آنحضرت ﷺ سے اجازت لے لوں وہ ٹھہر گئے میں اندر گیا اور عرض کیا یارسول اللہ ابوبکرؓ آئے ہیں اور آپؐ کے پاس آنے کی اجازت چاہتے ہیں آپؐ نے کہا جا ان کو اجازت دے اور بہشت کی خوشخبری بھی۔ خیر ابوبکرؓ اندر گئے اور آنحضرت ﷺ کی داہنی طرف بیٹھے انہوں نے بھی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں۔ اتنے میں حضرت عمرؓ آئے میں نے کہا ٹھہرو میں آنحضرت ﷺ سے اجازت لے لوں (اور میں نے اندر جا کر آپؐ سے عرض کیا) آپؐ نے فرمایا ان کو بھی اجازت دے اور بہشت کی خوشخبری۔ خیر وہ بھی آئے اور اسی کنویں کی منڈیر پر آنحضرت ﷺ سے بائیں طرف بیٹھ گئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں اب مینڈ بھر گئی اس پر بیٹھنے کی جگہ نہیں رہی اتنے میں حضرت عثمانؓ آئے میں نے کہا ٹھہرو میں آنحضرت ﷺ سے اجازت لے لوں (اور اندر جا کر میں نے عرض کیا) آپؐ نے فرمایا ان کو بھی اجازت دے اور خوشخبری بھی سنا۔ مگر ایک بلا کے ساتھ جو (دنیا میں) ان پر آئے گی۔ پھر وہ بھی اندر گئے منڈیر پر تو بیٹھنے کی جگہ نہیں رہی تھی وہ دوسری طرف آنحضرت ﷺ کے سامنے جا کر بیٹھے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں۔ ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں اس وقت مجھ کو آرزو ہوئی کاش میرا بھائی (ابو بردہ یا ابو رہم) بھی اس وقت آ جاتا اور میں دعا کرنے لگا یا اللہ اس کو بھی بھیج دے۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں میں نے اس واقعے کی یہ تعبیر نکالی کہ آنحضرت ﷺ اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کی قبریں ایک ہی جگہ بنیں (کیونکہ تینوں ایک ہی مینڈ پر بیٹھے تھے) اور حضرت عثمانؓ اکیلے ایک علیحدہ جگہ میں دفن ہوئے۔

۴۶۔ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيمانَ سَمِعْتُ أَباوائِلٍ قالَ قِيلَ لِأُسامَةَ أَلا تُكَلِّمُ هَـذا قالَ: قَـدْ كَـلَّمْتُهُ ماذُونَ أَنْ

أَفْتَحَ بابًا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَفْتَحُهُ وَما أَنا بِالَّذِي أَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ أَمِيرًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَنْتَ خَيْرٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجاءُ بِرَجُلٍ فَيُطْرَحُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيها كَطَحْنِ الحِمارِ بِرَحاهُ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ: أَيْ فُلانُ أَلَسْتَ كُنْتَ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ إِنِّي كُنْتُ آمُرُ بِالمَعْرُوفِ وَلا أَفْعَلُهُ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَفْعَلُهُ.

۴۶۔ مجھ سے بشر بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن جعفر نے انہوں نے شعبہ سے، انہوں نے سلیمان (اعمش) سے کہا، میں نے ابووائل سے سنا وہ کہتے تھے لوگوں نے اسامہ بن زید سے، (جو آنحضرت ﷺ کے محبوب تھے) یہ کہا کہ تم حضرت عثمانؓ سے گفتگو کرو۔ اسامہ نے کہا میں پوشیدہ ان سے گفتگو کر چکا ہوں۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ اعلانیہ ان کو برا بھلا کہہ کے فتنے اور فساد کا دروازہ پہلے کھولنے والا میں بنوں اور میں (خوشامدی) ایسا شخص بھی نہیں ہوں کہ کوئی دو آدمیوں پر حاکم بن جائے تو میں اس کو (خوش کرنے کے لئے خواہ مخواہ) یوں کہوں تم اچھے آدمی ہو جب سے میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے میں نے آپؐ سے سنا آپؐ فرماتے تھے (قیامت کے دن) ایک آدمی کو لے کر آئیں گے اس کو دوزخ میں ڈال دیں گے وہ (ان کو لئے ہوئے) اس طرح چکر مارتا رہے گا جیسے چکی کا گدھا گھومتا رہتا ہے دوزخ کے لوگ اس کے گرد جمع ہو جائیں گے پوچھیں گے بھلے آدمی تو تو (دنیا میں اچھا آدمی تھا) لوگوں کو نیک بات کا حکم دیتا تھا بری بات سے منع کرتا تھا (تو اس آفت میں کیوں گرفتار ہوا) وہ کہے گا بے شک میں لوگوں کو تو اچھی بات کا حکم کرتا لیکن خود نہ کرتا اور بری بات سے منع کرتا لیکن خود باز نہ آتا (برے کام کرتا)۔

بابٌ: حَـدَّثَنا عُثْمانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قالَ: لَقَدْ نَفَعَنِي اللّٰهُ بِكَلِمَةٍ أَيَّامَ الجَمَلِ لَمَّا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّ فارِسًا مَلَّكُوا ابْنَةَ كِسْرَى قالَ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً.

ہم سے عثمان بن ہیثم نے بیان کیا کہا ہم سے عوف اعرابی نے، انہوں نے امام حسن بصریؒ سے، انہوں نے ابوبکرہؓ سے، انہوں نے کہا جنگ جمل کے واقعہ میں اللہ نے مجھ کو ایک کلمہ سے فائدہ دیا جو میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا تھا ہوا یہ کہ جب آنحضرت کو یہ خبر پہنچی کہ ایران والوں نے (بوران) کسریٰ (شیرویہ بن پرویز بن ہرمز) کی بیٹی کو بادشاہ بنایا تو آپؐ نے فرمایا وہ قوم کبھی پنپنے والی نہیں جو ایک عورت کو اپنا حاکم بنائیں۔

۴۷۔ حَـدَّثَـنا عَبْـدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ: حَدَّثَنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ: حَدَّثَنا أَبُو حُصَيْنٍ حَدَّثَنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْـدُاللّٰهِ بْـنُ زِيادٍ الأَسَدِيُّ قالَ: لَمَّا سارَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعائِشَةُ إِلَى البَصْرَةِ بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارَ بْنَ ياسِرٍ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَدِما عَلَيْنا الكُوفَةَ فَصَعِدَ المِنْبَرَ فَكانَ الحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَوْقَ المِنْبَرِ فِي أَعْلاهُ وَقامَ عَمَّارٌ أَسْفَلَ مِنَ الحَسَنِ فاجْتَمَعْنا إِلَيْهِ فَسَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ إِنَّ عائِشَةَ قَدْ سارَتْ إِلَى البَصْرَةِ وَوَاللّٰهِ إِنَّها لَزَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيا وَالآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ تَبارَكَ وَتَعالَى ابْتَلاكُمْ لِيَعْلَمَ إِيَّاهُ تُطِيعُونَ أَمْ هِيَ.

۴۷۔ ہم سے عبداللہ بن محمد (مسندی) نے بیان کیا، کہا ہم سے یحییٰ بن آدم نے کہا، ہم سے ابوبکر بن عیاش نے کہا، ہم سے ابوحصین نے کہا، ہم سے ابومریم عبداللہ بن زیاد اسدی نے، انہوں نے کہا جب طلحہ بن عبیداللہ اور زبیر حضرت عائشہؓ کے ساتھ بصرے کی طرف گئے تو حضرت علیؓ نے (۳۶ ہجری میں) عمار بن یاسر اور امام حسن علیہ السلام کو روانہ کیا۔ یہ دونوں صاحب کوفہ میں ہمارے پاس آئے اور منبر پر چڑھے۔ امام حسن علیہ السلام تو منبر کے اوپر کے درجے پر کھڑے ہوئے اور عمار ان سے نیچے ہم سب لوگ (خطبہ سننے

کے لئے) ان کے پاس جمع ہو گئے۔ عمار نے کہا دیکھو حضرت عائشہؓ بصریٰ کی طرف چلی گئی ہیں اور خدا کی قسم حضرت عائشہؓ پیغمبر صاحب ﷺ کی بی بی ہیں دنیا اور آخرت دونوں مقاموں میں مگر اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو آزمایا ہے کہ تم اس (یعنی پروردگار کی) اطاعت کرتے ہو یا حضرت عائشہؓ کی۔

بابٌ.

باب

۴۸۔ حَـدَّثَـنا أَبُو نُعَيْمٍ: حَدَّثَنا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الحَكَمِ عَنْ أَبِي وائِلٍ قامَ عَمَّارٌ عَلَى مِنْبَرِ الكُوفَةِ فَذَكَرَ عائِشَةَ وَذَكَرَ مَسِيرَها وَقالَ إِنَّها زَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيا وَالآخِرَةِ وَلَكِنَّها مِمَّا ابْتُلِيتُمْ.

۴۸۔ ہم سے ابونعیم بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالملک بن ابی غنیہ نے، انہوں نے حکم (بن عتیبہ) سے، انہوں نے ابووائل سے، انہوں نے کہا عمار (بن یاسرؓ) کوفہ کے منبر پر کھڑے ہوئے اور حضرت عائشہؓ کا اور ان کے بصرے کی طرف (بارادۂ جنگ) چلے جانے کا ذکر کیا اور کہنے لگا وہ تمہارے پیغمبر ﷺ کی دنیا اور آخرت میں بی بی ہیں مگر (مگر تقدیر کا لکھا ضرور پورا ہونا ہے) اللہ نے تمہاری آزمائش کی ہے۔

۴۹۔ حَدَّثَنا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ: حَدَّثَنا شُعْبَةُ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو سَمِعْتُ أَباوائِلٍ يَقُولُ: دَخَلَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَّارٍ حَيْثُ بَعَثَهُ عَلِيٌّ إِلَى أَهْلِ الكُوفَةِ يَسْتَنْفِرُهُمْ فَقالا: مارَأَيْناكَ أَتَيْتَ أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدَنا مِنْ إِسْراعِكَ فِي هَذا الأَمْرِ مُنْذُ أَسْلَمْتَ فَقالَ عَمَّارٌ مارَأَيْتُ مِنْكُما مُنْذُ أَسْلَمْتُما أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدِي مِنْ إِبْطائِكُما عَنْ هَذا الأَمْرِ وَكَساهُما حُلَّةً حُلَّةً ثُمَّ راحُوا إِلَى المَسْجِدِ.

۴۹۔ ہم سے بدل بن محبر نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا، مجھ کو عمرو (بن مرہ) نے خبر دی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کہا میں نے ابووائل سے سنا وہ کہتے تھے ابوموسیٰ اشعریؓ اور ابومسعود انصاریؓ دونوں عمار (بن یاسرؓ) کے پاس اس وقت گئے جب حضرت علیؓ نے ان کو کوفہ بھیجا تھا اس لئے کہ لوگوں کو لڑنے کے لئے مستعد کریں۔ ابوموسیٰؓ اور ابومسعودؓ دونوں عمارؓ سے کہنے لگے جب سے تم مسلمان ہوئے ہو ہم نے کوئی بات تمہاری اس سے زیادہ بری نہیں دیکھی جو تم اس کام میں جلدی کر رہے ہو عمارؓ نے جواب دیا میں نے بھی جب سے تم دونوں مسلمان ہوئے ہو تمہاری کوئی بات اس سے زیادہ بری نہیں دیکھی جو تم اس کام میں دیر کر رہے ہو۔ ابومسعود نے عمار اور ابوموسیٰ سے دونوں کو ایک ایک کپڑے کا (نیا) جوڑا پہنایا پھر تینوں مل کر مسجد کو سدھارے۔

۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ ابْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَمَّارٍ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَوْشِئْتُ لَقُلْتُ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَارَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنِ اسْتِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الأَمْرِ فَقَالَ عَمَّارٌ: يَا أَبَا مَسْعُودٍ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ وَلَا مِنْ صَاحِبِكَ هَذَا شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا فِي هَذَا الأَمْرِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَكَانَ مُوسِرًا يَا غُلَامُ هَاتِ حُلَّتَيْنِ فَأَعْطَى إِحْدَاهُمَا أَبَامُوسَى وَالأُخْرَى عَمَّارًا وَقَالَ: رُوحَافِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ.

۵۰۔ ہم سے عبدان نے بیان کیا، انہوں نے ابوحمزہ سے، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے شقیق بن سلمہ سے، انہوں نے کہا میں (کوفہ میں) ابومسعودؓ اور ابوموسیٰؓ اور عمار بن یاسرؓ کے ساتھ بیٹھا تھا اتنے میں ابومسعودؓ نے عمارؓ سے کہا تمہارے ساتھ والے جتنے لوگ ہیں میں اگر چاہوں تو تمہارے سوا ان میں سے ہر ایک کا کچھ نہ کچھ عیب بیان کر سکتا ہوں (لیکن

تم ایک بے عیب ہو) اور جب سے تم نے آنحضرت ﷺ کی صحبت اختیار کی میں نے کوئی عیب کا کام تمہارا نہیں دیکھا ایک یہی عیب کا کام دیکھتا ہوں کہ تم اس امر میں (یعنی لوگوں کو جنگ کے لئے اٹھانے میں) جلدی کر رہے ہو عمارؓ نے کہا ابومسعود تم اور تمہارے ان ساتھی (ابوموسیٰ اشعریؓ) سے جب سے تم دونوں نے آنحضرت ﷺ کی صحبت اختیار کی میں نے کوئی عیب کا کام اس سے زیادہ نہیں دیکھا جو تم دونوں اس کام میں دیر کر رہے ہو پھر ابومسعودؓ نے جو ایک مالدار آدمی تھے اپنے غلام سے کہا ارے چھوکرے کپڑے کے دو (نئے) جوڑے وہ لے کر آیا۔ ابومسعودؓ نے ایک جوڑا ابوموسیٰؓ کو دیا اور ایک عمارؓ کو اور کہنے لگے (بھائی) یہ کپڑے پہن کر جمعہ کی نماز کو چلو۔

بَابٌ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا

باب: کسی قوم پر جب اللہ تعالیٰ عذاب اتارتا ہے۔
(تو اس میں سب طرح کے لوگ شامل ہو جاتے ہیں)

۵۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ.

۵۱۔ ہم سے عبداللہ بن عثمان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ (بن مبارک) نے خبر دی کہا ہم کو یونس (بن یزید ایلی) نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو حمزہ بن عبداللہ بن عمرؓ نے خبر دی، انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمرؓ سے سنا، وہ کہتے تھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر اپنا عذاب اتارتا ہے تو اس قوم کے سب لوگ عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں (اچھے ہوں یا برے) پھر قیامت کے دن ہر ایک کا حشر اس کے اعمال کے موافق ہوگا۔

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

آنحضرت ﷺ کا امام حسنؓ کے لئے یہ فرمانا میرا یہ بیٹا (مسلمانوں کا) سردار ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو گروہوں کو (جو ایک دوسرے سے لڑنا چاہتے ہوں گے) ملاوے۔

۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ: حَدَّثَنَا إِسْرَاءِيلُ أَبُومُوسَى وَلَقِيتُهُ بِالْكُوفَةِ جَاءَ إِلَى ابْنِ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَدْخِلْنِي عَلَى عِيسَى فَأَعِظَهُ فَكَأَنَّ ابْنَ شُبْرُمَةَ خَافَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا سَارَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالْكَتَائِبِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِمُعَاوِيَةَ أَرَى كَتِيبَةً لَا تُوَلِّي حَتَّى تُدْبِرَ أُخْرَاهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ مَنْ لِذَرَارِيِّ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: أَنَا، فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ نَلْقَاهُ فَنَقُولُ لَهُ الصُّلْحَ، قَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ أَبَابَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ جَاءَ الْحَسَنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

۵۲۔ ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان (بن عیینہ) نے کہا ہم سے ابوموسیٰ (اسرائیل بن موسیٰ) نے سفیان نے کہا میں ابوموسیٰ سے کوفہ میں ملا تھا وہ عبداللہ بن شبرمہ (کوفہ کے قاضی) کے پاس آئے تھے اور ان سے کہتے تھے مجھ کو عیسیٰ (بن موسیٰ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباسؓ) کے پاس لے چلو میں ان کو نصیحت کروں گا لیکن ابن شبرمہ ابوموسیٰ کی حق گوئی سے ڈرتے تھے وہ ان کو (عیسیٰ کے پاس) نہیں لے گئے خیر ان سے ابوموسیٰ نے کہا ہم سے (امام) حسن (بصری) نے بیان کیا جب امام حسن علیہ السلام فوجیں

لے کر معاویہؓ کی طرف چلے تو عمرو بن عاصؓ معاویہؓ سے کہنے لگے یہ فوج تو میں ایسی دیکھتا ہوں جو پیٹھ موڑنے والی نہیں جب تک اس کے مقابل پیٹھ نہ پھیرے۔ اس وقت معاویہ نے کہا اگر لڑائی ہو (اور یہ مسلمان مارے جائیں) تو ان کی اولاد کی کون خبر گیری کریگا کوئی نہیں) اس وقت عبداللہ بن عامر اور عبدالرحمٰن بن سمرہ نے کہا (یہ دونوں قریشی تھے) ہم امام حسن علیہ السلام سے ملتے ہیں اور ان کو صلح کا پیغام دیتے ہیں۔ حسن بصری نے کہا میں نے ابوبکرہ سے سنا ایک دن آنحضرت ﷺ خطبہ سنا رہے تھے امام حسن علیہ السلام تشریف لائے آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ میرا بیٹا سردار ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دو گروہ مسلمانوں کے درمیان صلح کرا دے۔

۵۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ حَرْمَلَةَ مَوْلَى أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ عَمْرٌو قَدْرَأَيْتُ حَرْمَلَةَ قَدْ أَرْسَلَنِي أُسَامَةُ إِلَى عَلِيٍّ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَسْأَلُكَ الآنَ فَيَقُولُ: مَاخَلَّفَ صَاحِبَكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْكُنْتَ فِي شِدْقِ الأَسَدِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِيهِ وَلَكِنْ هَذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَهُ فَلَمْ يُعْطِنِي شَيْئًا فَذَهَبْتُ إِلَى حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ فَأَوْقَرُوا لِي رَاحِلَتِي.

۵۳۔ ہم سے علی بن عبداللہ (مدینی) نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان (بن عیینہ) نے کہ عمرو (بن دینار) نے کہا مجھ سے امام محمد (باقر) نے بیان کیا ان کو حرملہ نے خبر دی جو اسامہ بن زید کے غلام تھے۔ عمرو (بن دینار) کہتے ہیں کہ میں نے خود یہی حرملہ کو دیکھا تھا۔ حرملہ کہتے تھے اسامہ بن زیدؓ نے (مدینہ سے) مجھ کو حضرت علیؓ کے پاس (کوفہ میں) بھیجا (اسامہ کچھ روپیہ چاہتے تھے) اسامہ نے حرملہ سے کہہ دیا تھا حضرت علیؓ تم سے کچھ پوچھیں گے کہیں گے تمہارے صاحب (یعنی اسامہ) گھر میں کیوں بیٹھ رہے ہے تو تم کہنا۔ اگر (خدانخواستہ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تم شیر کے منہ میں بھی ہوتو میں تمہارے ساتھ رہنا پسند کروں۔لیکن یہ معاملہ ایسا ہے(یعنی مسلمانوں کی آپس کی جنگ) کہ میں اس میں شریک نہیں ہوسکتا۔
حرملہ کہتے ہیں میں حضرت علی کے پاس گیا اسامہ کا پیغام پہنچایا لیکن انہوں نے کچھ نہیں دیا۔پھر میں امام حسنؓ اور امام حسینؓ اور عبداللہ بن جعفر سے ملا انہوں نے کیا کیا اتنا مال واسباب مجھ کو دیا جتنا میرا اونٹ اٹھا سکتا تھا۔

بابٌ إذا قالَ عِندَ قَوْمٍ شَيْئًا ثُمَّ خَرَجَ فقالَ بِخِلافِهِ.

باب کوئی شخص لوگوں کے سامنے ایک بات کہے پھر ان کے پاس سے نکل کر دوسری بات کہنے لگے (تو یہ دغابازی ہے)

۵۴. حَدَّثَنا سُلَيْمانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قالَ: لَمَّا خَلَعَ أهْلُ المَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَهُ وَ وَلَدَهُ فَقالَ إنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُنْصَبُ لِكُلِّ غادِرٍ لِواءٌ يَوْمَ القِيامَةِ وَ إنَّا قَدْ بايَعْنا هَذا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ إنِّي لا أعْلَمُ غَدْرًا أعْظَمَ مِنْ أنْ تُبايَعَ رَجُلٌ عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُنْصَبُ لَهُ القِتالُ و إنِّي لا أعْلَمُ أحَدًا مِنْكُمْ خَلَعَهُ وَلا بايَعَ فِي هَذا الأمْرِ إلَّا كانَتِ الفَيْصَلُ بَيْنِي وَ بَيْنَهُ.

۵۴. ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا۔کہا ہم سے حماد بن زید نے،انہوں نے ایوب سے،انہوں نے نافع سے،انہوں نے کہا جب مدینہ والوں نے یزید کی بیعت توڑ ڈالی تو عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے گھر والوں،لونڈی غلام اولاد وغیرہ کو جمع کیا اور کہنے لگے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے۔ہر دغاباز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا کھڑا کیا جائے گا۔دیکھو ہم تو اس شخص (یزید) سے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے

موافق بیعت کر چکے ہیں اب میں اس سے بڑھ کر کوئی دغابازی نہیں سمجھتا کہ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق ایک شخص سے بیعت کی جائے پھر بیعت توڑ کر اس سے لڑنے کا سامان کیا جائے اور دیکھو (مدینہ والو) تم میں سے جو کوئی یزید کی بیعت توڑ کر دوسرے کسی سے بیعت کرے۔تو اس میں اور مجھ میں کوئی تعلق نہیں رہا۔(میں اس سے الگ ہوں)

۵۵. حَدَّثَنا أحْمَدُ بْنُ يُونُسَ: حَدَّثَنا أبُو شِهابٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أبِي المِنْهالِ قالَ: لَمَّا كانَ ابْنُ زِيادٍ وَمَرْوانُ بِالشَّامِ وَوَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ وَوَثَبَ القُرَّاءُ بِالبَصْرَةِ، فَانْطَلَقْتُ مَعَ أبِي إلَى أبِي بَرْزَةَ الأسْلَمِيِّ حَتَّى دَخَلْنا عَلَيْهِ فِي دارِهِ وَهُوَ جالِسٌ فِي ظِلِّ عُلِّيَّةٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنا إلَيْهِ فَأنْشَأ أبِي يَسْتَطْعِمُهُ الحَدِيثَ، فَقالَ: يا أبا بَرْزَةَ، ألا تَرَى ما وَقَعَ فِيهِ النَّاسُ فَأوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ إنِّي احْتَسَبْتُ عِنْدَاللَّهِ أنِّي أصْبَحْتُ ساخِطًا عَلَى أحْياءِ قُرَيْشٍ إنَّكُمْ يامَعْشَرَالعَرَبِ كُنْتُمْ عَلَى الحالِ الَّذِي عَلِمْتُمْ مِنَ الذِّلَّةِ وَ القِلَّةِ وَالضَّلالَةِ و إنَّ اللَّهَ أنْقَذَكُمْ بِالإسْلامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَذِهِ الدُّنْيا الَّتِي أفْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إنَّ ذاكَ الَّذِي بِالشَّامِ وَاللَّهِ إنْ يُقاتِلُ إلَّا عَلَى الدُّنْيا وَ إنَّ هَؤُلاءِ الَّذِينَ بَيْنَ أظْهُرِكُمْ واللَّهِ إنْ يُقاتِلُونَ إلَّا عَلَى الدُّنْيا وَ إنَّ ذاكَ الَّذِي بِمَكَّةَ وَاللَّهِ إنْ يُقاتِلُ إلَّا عَلَى الدُّنْيا.

۵۵. ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابوشہاب (عبدربہ بن نافع) نے انہوں نے عوف (اعرابی) سے،انہوں نے ابوالمنہال سے،انہوں نے کہا جب ابن زیاد اور مروان شام میں حاکم ہوئے اور (عبداللہ) بن زبیر مکہ میں خلافت پر آدھمکے ادھر خارجیوں نے (جن کا رئیس نافع بن ارزق تھا) بصرے میں زور جمایا تو میں اپنے والد (سلامہ ریاحی)

کے ساتھ ابو برزہ اسلمی صحابی کے پاس گیا۔ہم ان کے گھر میں گئے وہ بانس کے ایک بالاخانے کے سایہ میں بیٹھے تھے۔ہم بھی ان کے پاس جا کر بیٹھے۔میرے والد نے چاہا وہ کچھ باتیں کریں انہوں نے کہا ابو برزہ نے پہلی جو بات کی وہ میں نے سنی انہوں نے کہا میں جوان قریش کے لوگوں سے ناراض ہوں تو محض اللہ کی رضامندی کے لئے اللہ میرا اجر دینے والا ہے عرب کے لوگو تم جانتے ہو پہلے تمہارا کیا حال تھا (یعنی آنحضرت ﷺ کی نبوت سے پہلے) جہان بھر کے ذلیل خدائی خوار تمہارا کیا شمار گمراہی میں گرفتار پھر اللہ تعالیٰ نے اسلام کی طفیل سے اور اپنے پیغمبر برحق حضرت محمد ﷺ کے صدقے سے تم کو اس بری حالت سے نجات دی یہاں تک کہ تم اس مرتبہ کو پہنچے (دنیا کے حاکم اور سردار بن گئے) پھر اس دنیا نے تم کو خراب کر دیا دیکھو یہ شخص جو شام میں حاکم بن بیٹھا ہے (یعنی مروان) دنیا کے لئے لڑتا ہے اور یہ خارجی لوگ جو تمہارے گرداگرد ہیں (جو اپنے تئیں بڑا قاری کہتے ہیں) خدا کی قسم یہ بھی دنیا کے لئے لڑتے ہیں اور یہ شخص جو مکہ میں خلیفہ بن بیٹھا ہے خدا کی قسم یہ بھی دنیا کے لئے لڑتا ہے۔

۵۶. حَدَّثَنا آدَمُ بْنُ أبِي إياسٍ: حَدَّثَنا شُعْبَةُ عَنْ واصِلٍ الأحْدَبِ عَنْ أبِي وائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اليَمانِ قالَ: إنَّ المُنافِقِينَ اليَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كانُوا يَوْمَئِذٍ يُسِرُّونَ وَاليَوْمَ يَجْهَرُونَ.

۵۶. ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ (بن حجاج) نے،انہوں نے واصل احدب سے،انہوں نے ابووائل سے،انہوں نے حذیفہ بن یمان سے،انہوں نے کہا آج کل کے منافق کم بخت ان منافقوں سے بھی بدتر ہیں جو آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں تھے وہ تو اپنا نفاق چھپاتے تھے۔یہ تو علانیہ نفاق کرتے ہیں۔

۵۷. حَدَّثَنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أبِي ثابِتٍ عَنْ أبِي

الشَّعْثاءِ عَنْ حُذَيْفَةَ قالَ: إنَّما كانَ النِّفاقُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأمَّا اليَوْمَ فَإنَّما هُوَ الكُفْرُ بَعْدَ الإيمانِ.

۵۷. ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا،کہا ہم سے مسعر (بن کدام) نے،انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے،انہوں نے ابوالشعثاء سے،انہوں نے حذیفہ (بن یمان) سے،انہوں نے کہا نفاق تو آنحضرت ﷺ کے زمانے تک تھا (کیونکہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو بتلا دیتا کہ فلاں شخص منافق ہے) لیکن اس زمانہ میں تو یا آدمی مومن ہے یا کافر۔

بابٌ لاتَقُومُ السّاعَةُ حَتَّى يُغْبَطَ أهْلُ القُبُورِ.

باب قیامت اس وقت تک نہ ہوگی جب تک لوگ قبر والوں پر رشک نہ کریں۔

۵۸. حَدَّثَنا إسْماعِيلُ حَدَّثَنِي مالِكٌ عَنْ أبِي الزِّنادِ عَنِ الأعْرَجِ عَنْ أبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: لا تَقُومُ السّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يالَيْتَنِي مَكانَهُ.

۵۸. ہم سے اسمٰعیل (بن ابی اویس) نے بیان کیا کہا مجھ سے (امام) مالک نے انہوں نے ابوالزناد سے،انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا "قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر پر گزر کر یوں نہ کہے گا کاش اس کی جگہ" (قبر میں/ میں ہوتا/مر گیا ہوتا)

بابُ تَغْيِيرِ الزَّمانِ حَتَّى يَعْبُدُوا الأوْثانَ.

باب قیامت کے قریب زمانہ کا رنگ بدلنا (عرب میں) پھر بت پرستی شروع ہونا۔

۵۹. حَدَّثَنا أبُو اليَمانِ: أخْبَرَنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قالَ قالَ سَعِيدُ ابْنُ المُسَيَّبِ أخْبَرَنِي أبُوهُرَيْرَةَ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: لاتَقُومُ السّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ ألَياتُ نِساءِ دَوْسٍ عَلَى ذِي الخَلَصَةِ وَ ذُوالخَلَصَةِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

طاغِيَةُ دَوْسِ الَّتِي كانُوا يَعْبُدُونَ فِي الجاهِلِيَّةِ.

۵۹ . ہم سے ابوالیمان (حکم بن نافع) نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا کہا مجھ کو ابو ہریرہؓ نے خبر دی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دوس قبیلے کی عورتیں ذوالخلصہ کے بت خانہ میں چوتڑ مٹکاتی نہ پھریں" ذوالخلصہ ایک مقام کا نام ہے جہاں پر دوس قبیلے کا بت تھا جاہلیت کے زمانہ میں اس کو پوجا کرتے تھے۔

۶۰ . حَدَّثَنا عَبْدُالعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ: حَدَّثَنِي سُلَيْمانُ عَنْ ثَوْرٍعَنْ أَبِي الغَيْثِ عِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ قَحْطانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصاهُ.

۶۰ . ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ (اویسی) نے بیان کیا، کہا مجھ سے سلیمان (بن بلال) نے، انہوں نے ثور (بن زید دیلی) سے، انہوں نے ابوالغیث (سالم) سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک قحطان قبیلے کا ایک شخص لوگوں کو اپنی چھڑی سے نہ ہانکے گا۔

بابُ خُرُوجِ النَّارِ وَقالَ أَنَسٌ: قالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ أَشْراطِ السَّاعَةِ نارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى المَغْرِبِ.

باب (حجاز کے ملک سے) ایک آگ نکلنا اور انسؓ نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا پہلی نشانی قیامت کی (یعنی علامات کبرے میں سے) ایک آگ ہے یعنی حجاز کے ملک میں جو لوگوں کو پورب سے پچھم کی طرف لے جائے گی۔

۶۱ . حَدَّثَنا أَبُو اليَمانِ: أَخْبَرَنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قالَ قالَ سَعِيد بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُوهُرَيْرَةَ أَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ:

لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نارٌمِنْ أَرْضِ الحِجازِتُضِيءُ أَعْناقَ الإِبِلِ بِبُصْرَى.

۶۱ . ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا، کہا ہم کو شعیب نے خبر دی، انہوں نے زہری سے کہ سعید بن مسیب نے کہا، مجھ کو ابو ہریرہؓ نے خبر دی آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ یہاں تک کہ ایک آگ حجاز کی زمین سے نکلے گی جو بصرے تک (بصریٰ ایک شہر ہے شام میں دمشق کے قریب) کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی۔

۶۲ . حَدَّثَنا عُبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الكِنْدِيُّ: حَدَّثَنا عُقْبَةُ بْنُ خالِدٍ: حَدَّثَنا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ بنِ عاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قالَ قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الفُراتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا، قالَ عُقْبَةُ وَحَدَّثَنا عُبَيْدُ اللّٰهِ: حَدَّثَنا أَبُو الزِّنادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قالَ: يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ.

۶۲ . ہم سے عبداللہ بن سعید کندی نے بیان کیا، کہا ہم سے عقبہ بن خالد نے کہا، ہم سے عبیداللہ (بن عمر) نے انہوں نے خبیب بن عبدالرحمٰن سے، انہوں نے عبیداللہ کے دادا حفص بن عاصم بن عمر سے، انہوں نے ابو ہریرہؓ سے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے کہ فرات کی ندی میں ایک خزانہ نمود ہوگا۔ جو کوئی وہاں (یہ خزانہ نکلتے وقت) موجود ہو۔ وہ اس میں سے کچھ نہ لے۔ (اسی سند سے) عقبہ بن خالد نے کہا، ہم سے عبیداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابوالزناد نے، انہوں نے اعرج سے، انہوں نے ابو ہریرہؓ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے پھر یہی حدیث نقل کی۔ اس میں یوں ہے کہ فرات ندی میں ایک سونے کا پہاڑ نمود ہوگا (تو خزانہ کے بدل پہاڑ کا لفظ ہے)

باب.

۶۳ . حَدَّثَنا مُسَدَّدٌ: حَدَّثَنا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ: حَدَّثَنا مُعْبَدٌ يَعْنِي ابْنَ خالِدٍ

قالَ سَمِعْتُ حارِثَةَ ابْنَ وَهْبٍ قالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمانٌ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَلايَجِدُ مَنْ يَقْبَلُها، قالَ مُسَدَّدٌ: حارِثَةُ أَخُو عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لِأُمِّهِ.

۶۳ . ہم سے مسدد (بن مسرہد) نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ (بن سعید قطان) نے، انہوں نے شعبہ (بن حجاج) سے، انہوں نے کہا ہم سے معبد بن خالد نے بیان کیا کہا میں نے حارثہ بن وہب سے سنا کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے، آپؐ نے فرمایا لوگو جو خیرات کرنا ہو کرو عنقریب ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے کہ آدمی اپنی خیرات لے کر پھرتا رہے گا اور کوئی شخص ایسا نہ ملے گا جو اس خیرات کو قبول کرے مسدد نے کہا حارثہ بن وہب عبیداللہ بن عمر کے اخیافی بھائی تھے۔

۶۴ . حَدَّثَنا أَبُو اليَمانِ أَخْبَرَنا شُعَيْبٌ: حَدَّثَنا أَبُو الزِّنادِعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتانِ عَظِيمَتانِ يَكُونُ بَيْنَهُما مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوَتُهُما واحِدَةٌ وَحَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَحَتَّى يُقْبَضَ العِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلازِلُ وَيَتَقارَبَ الزَّمانُ وَتَظْهَرَ الفِتَنُ وَيَكْثُرَ الهَرْجُ وَهُوَ القَتْلُ وَحَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمُ المالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبُّ المالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ فَيَقُولُ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لا أَرَبَ لِي بِهِ وَحَتَّى يَتَطاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيانِ وَحَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يالَيْتَنِي مَكانَهُ وَحَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِها فَإِذا طَلَعَتْ وَرَآها النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمانُها لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْكَسَبَتْ فِي إِيمانِها خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلانِ ثَوْبَهُما بَيْنَهُما فَلا يَتَبايَعانِهِ وَلا يَطْوِيانِهِ

وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدِانْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يُلِيطُ حَوْضَهُ فَلايَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْرَفَعَ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلا يَطْعَمُها.

۶۴ . ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا، کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابوالزناد نے بیان کیا انہوں نے عبدالرحمان (اعرج) سے، انہوں نے ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسے بڑے بڑے دو گروہوں میں لڑائی نہ ہوگی جن میں دونوں کا دین ایک ہی ہوگا۔ (مراد صفین کی لڑائی ہے دونوں طرف والے مسلمان تھے) اور قیامت اس وقت تک نہ ہوگی جب تک جھوٹے دجال پیدا نہ ہولیں یہ تیس کے قریب ہوں گے ان میں ہر ایک یہ دعویٰ کریگا میں اللہ کا پیغمبر ہوں اور قیامت اس وقت تک نہ ہوگی یہاں تک کہ (دین کا) علم دنیا سے اٹھ جائے اور زلزلے بہت ہوں گے۔ (یعنی معمول کے خلاف زور سے یا جلد جلد) اور زمانہ میں برکت نہ رہے۔ (عیش وغفلت کی وجہ سے) جلد جلد گزرے اور فتنے (دین کے فسادات) نمود ہوں اور ہرج بہت ہو (یعنی خونریزی) اور مال بہت ہو کر نکلے اتنا کہ مال والے کو اس کی فکر رہے گی دیکھئے اس کی خیرات کوئی لیتا ہے یا نہیں ایک شخص کو خیرات دینے جائے گا وہ کہے گا کچھ حاجت نہیں مجھ کو (ضرورت نہیں) اور لوگ خوب لمبی لمبی عمارتیں ٹھونکیں اور ایک شخص دوسرے شخص کی قبر سے گزرے اور کہے کاش میں اس کی جگہ ہوتا (مر گیا ہوتا) اور سورج پچھم کی طرف سے نکلے جب ادھر سے نکلے گا اور سب لوگ دیکھ لیں گے تو سب کے سب خدا پر ایمان لائیں گے مگر اس وقت کا ایمان لانا اس شخص کے لئے کچھ مفید نہ ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لا چکا تھا یا (ایمان لاکر) کچھ نیک کام نہیں کر چکا تھا اور قیامت ایسی اچانک آجائے گی کہ دو آدمی بیچ کھوج کر رہے ہوں گے ابھی بیچنے سے فراغت نہیں کریں گے اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کپڑا اتنے تک نہ کریں گے کہ قیامت آ جائے گی اور کوئی آدمی اپنی اونٹنی کا دودھ لے جا رہا ہوگا۔ ابھی پینے کی نوبت نہیں آئی ہوگی کہ قیامت آ جائے گی اور کوئی آدمی اپنا حوض لیپ پوت رہا ہوگا اپنے جانوروں کو اس میں پانی نہ پلایا ہوگا کہ قیامت آ جائے گی اور کوئی آدمی نوالہ منہ تک اٹھا چکا ہوگا ابھی کھایا نہ ہوگا کہ قیامت آ جائے گی۔"

بابُ ذِكرِ الدَّجّالِ

باب دجال کا بیان

٦٥۔ حَدَّثَنا مُسَدَّدٌ: حَدَّثَنا يَحْيَى: حَدَّثَنا إسْماعِيلُ: حَدَّثَنِي قَيْسٌ قالَ قالَ لِي المُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ما سَألَ أحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجّالِ أكْثَرَ ماسَألْتُهُ وَ إنَّهُ قالَ لِي مايَضُرُّكَ مِنْهُ، قُلْتُ لِأنَّهُمْ يَقُولُونَ إنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ ماءٍ قالَ: هُوَ أهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ.

٦٥۔ ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ (بن سعید قطان) نے کہا۔ ہم سے اسمٰعیل (بن ابی خالد) نے کہا مجھ سے قیس (بن ابی حازم) نے کہا مجھ سے مغیرہ بن شعبہ نے کہا دجال کو جتنا میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اتنا کسی نے نہیں پوچھا میں اکثر دجال کا حال آپؐ سے پوچھا کرتا تھا آپؐ نے فرمایا "تجھ کو دجال سے کچھ نہیں ڈر" (کیونکہ میں ابھی زندہ ہوں) میں نے عرض کیا یارسول اللہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ روٹیوں کا ایک پہاڑ ہوگا اور پانی کی ندی ہوگی آپؐ نے فرمایا" پھر اس سے کیا ہوتا ہے اگر یہ بات بھی ہو جب بھی اللہ کے نزدیک وہ کچھ مال نہیں۔"

٦٦۔ حَدَّثَنا مُوسَى بْنُ إسْماعِيلَ حَدَّثَنا وُهَيْبٌ: حَدَّثَنا أيُّوبُ، عَنْ نافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قالَ أبُو عَبْدِاللّٰهِ: أُراهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: أعْوَرُ عَيْنِ اليُمْنَى كَأنَّها عِنَبَةٌ طافِيَةٌ.

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب نے کہا، ہم سے ایوب (سختیانی) نے، انہوں نے نافع سے، انہوں نے ابن عمرؓ سے، امام بخاریؒ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ابن عمرؓ نے آنحضرت ﷺ سے روایت کی آپؐ نے فرمایا "دجال داہنی آنکھ کا کانا ہوگا اس کی آنکھ کیا ہے گویا پھولا ہوا انگور۔"

٦٧۔ حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ: حَدَّثَنا شَيْبانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ إسْحاقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أبِي طَلْحَةَ عَنْ أنَسِ بْنِ مالِكٍ قالَ قالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجّالُ حَتّى يَنْزِلَ فِي ناحِيَةِ المَدِينَةِ ثُمَّ تَرْجُفُ المَدِينَةُ ثَلاثَ رَجَفاتٍ فَيَخْرُجُ إلَيْهِ كُلُّ كافِرٍ وَمُنافِقٍ.

٦٧۔ ہم سے سعید بن حفص نے بیان کیا کہا ہم سے شیبان (بن عبدالرحمٰن) نے، انہوں نے یحییٰ (بن ابی کثیر) سے، انہوں نے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے انہوں نے (اپنے چچا) انس بن مالک سے انہوں نے آنحضرت ﷺ نے فرمایا "دجال مشرق کی طرف سے خراسان سے آئے گا اور مدینہ کے قریب آ کر اترے گا پھر مدینہ میں تین بار زلزلہ آئے گا اور جتنے کافر اور منافق ہیں وہ (ڈر کے مارے) مدینہ سے نکل کر دجال کے پاس چل دیں گے۔"

٦٨۔ حَدَّثَنا عَبْدُالعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ: حَدَّثَنا إبْراهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ لايَدْخُلُ المَدِينَةَ رُعْبُ المَسِيحِ الدَّجّالِ وَلَها يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أبْوابٍ عَلَى كُلِّ بابٍ مَلَكانِ.

٦٨۔ ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ (اویسی) نے بیان کیا، کہا ہم سے دادا (ابراہیم بن عبد الرحمٰن بن عوف نے) انہوں نے ابوبکرہ سے، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے، آپؐ نے فرمایا "مدینہ والوں پر دجال کا رعب نہیں پڑے گا اس مدینہ کے سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے (پہرہ دیتے) ہوں گے۔"

٦٩۔ حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ: حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ: حَدَّثَنا مِسْعَرٌ حَدَّثَنا سَعْدُ بْنُ إبْراهِيمَ عَنْ أبِيهِ عَنْ أبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: لا يَدْخُلُ المَدِينَةَ رُعْبُ المَسِيحِ لَها يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أبْوابٍ عَلَى كُلِّ بابٍ مَلَكانِ قالَ وقالَ ابْنُ إسْحاقَ عَنْ صالِحِ ابْنِ إبْراهِيمَ عَنْ أبِيهِ قالَ قَدِمْتُ البَصْرَةَ فَقالَ لِي أبُوبَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذا.

٦٩۔ ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن بشر نے، کہا ہم سے مسعر نے، کہا ہم سے سعد بن ابراہیم نے، انہوں نے اپنے باپ (ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف) سے انہوں نے ابوبکرہ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا "مدینہ والوں پر دجال کا رعب نہیں پڑے گا اس روز مدینہ کے سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے" (علی بن عبداللہ نے) کہا (محمد) بن اسحٰق نے صالح بن ابراہیم سے روایت کیا انہوں نے اپنے باپ (ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف سے) انہوں نے کہا میں بصرہ میں گیا وہاں ابوبکرہ نے مجھ سے بیان کیا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا یہی حدیث (اوپر والی) بیان کی۔

٧٠۔ حَدَّثَنا عَبْدُالعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ: حَدَّثَنا إبْراهِيمُ عَنْ صالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ سالِمِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ أنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قالَ: قامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النّاسِ فَأثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِما هُوَ أهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجّالَ فَقالَ: إنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَما مِنْ نَبِيٍّ إلّا وَقَدْ أنْذَرَهُ قَوْمَهُ وَلٰكِنِّي سَأقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ إنَّهُ أعْوَرُ وَ إنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأعْوَرَ.

٧٠۔ ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ (اویسی) نے بیان کیا۔ کہا ہم سے ابراہیم (بن سعد) نے، انہوں نے صالحؒ (بن کیسان) سے، انہوں نے ابن شہاب سے، انہوں نے سالم بن عبداللہ

سے (ان کے والد) عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ (خطبہ سنانے کو) لوگوں میں کھڑے ہوئے پہلے جیسے چاہئے ویسی اللہ کی تعریف بیان کی پھر دجال کا تذکرہ کیا فرمایا "میں بھی تم کو دجال سے ڈراتا ہوں اور ہر پیغمبر نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا ہے مگر میں اس کی ایک نشانی تم سے کہے دیتا ہوں جو کسی پیغمبر نے اپنی امت کو نہیں بتلائی وہ مردود کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔"

٧١۔ حَدَّثَنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ: حَدَّثَنا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ سالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ بَيْنا أنا نائِمٌ أطُوفُ بِالكَعْبَةِ فَإذا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يَنْطُفُ أوْيُهَراقُ رَأْسُهُ ماءً قُلْتُ: مَنْ هٰذا؟ قالُوا ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ ألْتَفِتُ فَإذا رَجُلٌ جَسِيمٌ أحْمَرُ جَعْدُالرَّأْسِ أعْوَرُ العَيْنِ كَأنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طافِيَةٌ، قالُوا: هٰذا الدَّجّالُ أقْرَبُ النّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ خُزاعَةَ.

٧١۔ ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث (بن سعد) نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سالم بن عبداللہ بن عمرؓ سے، انہوں نے (عبداللہ) بن عمرؓ سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "ایسا ہوا ایک بار سوتے میں میں نے دیکھا میں کعبہ کا طواف کر رہا ہوں۔ اتنے میں ایک شخص گندم گوں سیدھے بال والا دکھلائی دیا اس کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون شخص ہے لوگوں نے کہا یہ عیسیٰؑ ہیں مریمؑ کے بیٹے (علیہ الصلوۃ والسلام) پھر میں نے دوسری طرف نگاہ کی تو ایک سرخ رنگ کا موٹا شخص نظر آیا اس کے بال گھونگرے تھے آنکھ کانی جیسے پھولا انگور (میں نے پوچھا یہ کون ہے) لوگوں نے کہا یہ دجال ہے اس کی صورت عبدالعزے بن قطن سے بہت ملتی تھی"

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(یہ ایک شخص تھا جو جاہلیت کے زمانہ میں مر گیا تھا یہ خزاعہ قبیلے کا آدمی تھا)۔

۷۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُالعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عائِشَةَ قالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجّالِ.

۷۲۔ ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ (اویسی) نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے، انہوں نے صالح (بن کیسان) سے، انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ (بن زبیرؓ) سے کہ حضرت عائشہؓ نے کہا میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپؐ نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

۷۳۔ حَدَّثَنا عَبْدانُ: أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِالمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ فِي الدَّجّالِ إِنَّ مَعَهُ ماءً وَنارًا فَنارُهُ ماءٌ بارِدٌ وَماءُهُ نارٌ قالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۷۳۔ ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے انہوں نے شعبہ (بن حجاج) سے انہوں نے عبدالملک (بن عمیر) سے انہوں نے ربعی (بن حراش) سے انہوں نے حذیفہ (بن یمان) سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا "دجال کے ساتھ پانی ہوگا آگ بھی ہوگی لیکن اس کی آگ حقیقت میں ٹھنڈا پانی اور اس کا پانی حقیقت میں آگ ہے" حذیفہ کی یہ حدیث سن کر ابومسعود (انصاری) نے کہا میں نے بھی یہ حدیث آنحضرتؐ سے سنی ہے۔

۷۴۔ حَدَّثَنا سُلَيْمانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنا شُعْبَةُ عَنْ قَتادَةَ عَنْ أَنَسٍ قالَ: قالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ما بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الأَعْوَرَ الكَذّابَ أَلا

إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كافِرٌ، فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۷۴۔ ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا، کہا ہم سے شعبہ نے، انہوں نے قتادہ سے، انہوں نے انسؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا "کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس نے اپنی امت کو جھوٹے کانے دجال سے نہ ڈرایا ہو۔ سن لو وہ (مردود) کانا ہوگا اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا" اس باب میں ابوہریرہؓ اور ابن عباسؓ نے بھی آنحضرت ﷺ سے روایت کی ہے۔

بابٌ لايَدْخُلُ الدَّجّالُ المَدِينَةَ.

باب دجال مدینہ طیبہ میں نہیں جائے گا۔

۷۵۔ حَدَّثَنا أَبُو اليَمانِ: أَخْبَرَنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبا سَعِيدٍ قالَ حَدَّثَنا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجّالِ فَكانَ فِيما يُحَدِّثُنا بِهِ أَنَّهُ قالَ يَأْتِي الدَّجّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقابَ المَدِينَةِ فَيَنْزِلُ بَعْضَ السِّباخِ الَّتِي تَلِي المَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ وَهُوَ خَيْرُ النّاسِ أَوْ مِنْ خِيارِ النّاسِ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجّالُ الَّذِي حَدَّثَنا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هٰذا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّونَ فِي الأَمْرِ فَيَقُولُونَ لا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ وَاللّٰهِ ما كُنْتُ فِيكَ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي اليَوْمَ فَيُرِيدُ الدَّجّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ.

۷۵۔ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا، کہا ہم کو شعیب نے خبر دی۔ انہوں نے زہری سے کہا مجھ سے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابن مسعود نے بیان کیا کہ ابوسعید خدریؓ نے کہا ہم سے

آنحضرت ﷺ نے ایک دن دجال کا لمبا قصہ بیان فرمایا اس میں یہ بھی تھا کہ دجال پر مدینہ کے اندر جانا حرام کر دیا گیا ہے وہ کیا کرے گا (مدینہ کے باہر) ایک کھاری زمین پر اترے گا جو مدینہ کے قریب ہوگی اس وقت مدینہ والوں میں سے ایک آدمی جو سب میں اچھا آدمی ہوگا اس کے پاس جائے گا اور کہے گا میں گواہی دیتا ہوں تو وہی دجال ہے جس کا ذکر آنحضرت ﷺ ہم سے فرما گئے تھے دجال اپنے لوگوں سے کہے گا دیکھو اگر میں اس شخص کو مار ڈالوں پھر جلا دوں تب تو تم کو میرے باب میں (میرے سچے ہونے کی) کچھ شک نہیں رہنے کی۔ وہ کہیں گے نہیں (پھر کیا شک رہے گی۔ دجال کیا کرے گا اس شخص کو مار ڈالے گا پھر جلائے گا تب وہ شخص کہے گا اب تو مجھ کو اور یقین ہو گیا تو ہی (کم بخت) دجال ہے۔ پھر دجال اس کو مار ڈالنا چاہے گا تو مار نہ سکے گا۔

۷۶۔ حَدَّثَنا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ المُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قالَ قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقابِ المَدِينَةِ مَلائِكَةٌ لا يَدْخُلُها الطّاعُونُ وَلا الدَّجّالُ.

۷۶۔ ہم سے عبداللہ بن مسلمہ (قعنبیؒ) نے بیان کیا انہوں نے (امام) مالک سے، انہوں نے نعیم بن عبداللہ مجمر سے، انہوں نے ابوہریرہؓ سے، انہوں نے کہا آنحضرت ﷺ نے فرمایا" مدینہ کے رستوں پر فرشتے پہرہ دیتے ہیں۔ اس میں نہ طاعون آئے گا اور نہ دجال۔"

۷۷۔ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى: حَدَّثَنا يَزِيدُ بْنُ هارُونَ: أَخْبَرَنا شُعْبَةُ عَنْ قَتادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ المَدِينَةُ يَأْتِيها الدَّجّالُ فَيَجِدُ المَلائِكَةَ يَحْرُسُونَها فَلا يَقْرَبُها الدَّجّالُ قالَ وَلا الطّاعُونُ إِنْ شاءَ اللّٰهُ.

۷۷۔ مجھ سے یحییٰ بن موسیٰ نے بیان کیا، کہا ہم سے یزید بن ہارون نے کہا۔ ہم سے شعبہ نے۔

انہوں نے قتادہ سے۔ انہوں نے انسؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے۔ آپؐ نے فرمایا "دجال مدینہ پر آئے گا دیکھے گا تو فرشتے وہاں پہرہ دے رہے ہیں تو مدینہ کے پاس نہ پھٹک سکے گا۔ اسی طرح طاعون بھی خدا چاہے تو مدینہ میں نہ آ سکے گا۔"

بابُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ.

باب یاجوج اور ماجوج کا بیان

۷۸۔ حَدَّثَنا أَبُو اليَمانِ: أَخْبَرَنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنا إِسْماعِيلُ: حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيانَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْها يَوْمًا فَزِعًا يَقُولُ: لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ اليَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الإِبْهامِ وَالَّتِي تَلِيها، قالَتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ: فَقُلْتُ يا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينا الصّالِحُونَ قالَ نَعَمْ إِذا كَثُرَ الخُبْثُ.

۷۸۔ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا۔ کہا ہم سے شعیب نے خبر دی۔ انہوں نے زہری سے، دوسری سند اور ہم سے اسمعیل (بن ابی اویس) نے بیان کیا۔ کہا مجھ کو میرے بھائی (عبد المجید) نے۔ انہوں نے سلیمان (بن بلال) سے، انہوں نے محمد بن ابی عتیق سے، انہوں نے زہری سے، انہوں نے عروہ بن زبیر سے، ان سے زینب بنت ابی سلمہ نے بیان کیا۔ ان سے حبیبہ بنت ابی سفیان نے۔ انہوں نے ام المومنین زینبؓ بنت جحش سے کہ ایک روز آنحضرت ﷺ ان کے پاس گھبرائے ہوئے تشریف لائے آپؐ فرما رہے تھے "لا الہ الا اللہ عرب کی خرابی ایک آفت سے جو نزدیک ہی آن پہنچی۔ آج یاجوج ماجوج

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کی دیوار اتنی کھل گئی" اور آپؐ نے انگوٹھے اور کلمے کی انگلی کا حلقہ کر کے بتلایا یہ سن کر ام المومنین زینبؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اچھے نیک بخت لوگ زندہ رہنے پر بھی ہم تباہ اور برباد ہوں گے۔ آپؐ نے فرمایا "ہاں جب بدکاری بہت پھیل جائے گی۔"

۷۹. حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ: حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُفْتَحُ الرَّدْمُ رَدْمُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هَذِهِ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ تِسْعِينَ.

۷۹. ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب (بن خالد) نے کہا۔ ہم سے (عبداللہ) ابن طاؤس نے انہوں نے اپنے والد سے۔ انہوں نے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا "یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی" وہیب نے نوے کا اشارہ کر کے بتلایا (اس اشارے کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

کتاب الفتن

مشکوۃ شریف

فتنوں کا بیان

۱۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِیْ كَافِرًا وَيُمْسِیْ مُؤْمِنًا وَ يُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ دِيْنَهُ بِعَرَضٍ مِّنَ الدُّنْيَا . (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۔ حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اعمال (نیک) میں جلدی کرو ان فتنوں کے پیش آنے سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے (کہ

اس وقت) آدمی صبح کو ایمان کی حالت میں اٹھے گا اور شام کو کافر ہو جائے گا اور شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر ہو جائے گا کہ اپنے دین و مذہب کو دنیا کی تھوڑی سی متاع پر بیچ ڈالے گا۔ (مسلم)

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَاْتِیَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِی الْقَاتِلُ فِيْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِيْمَ قُتِلَ فَقِيْلَ كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ . (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۔ حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک لوگوں پر ایسا دن نہ آ جائے جس میں قاتل کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ اس نے مقتول کو کیوں قتل کیا اور نہ مقتول کو یہ معلوم ہوگا کہ اس کو کیوں مارا گیا۔ صحابہؓ نے پوچھا یہ کیونکر ہوگا۔ فرمایا ہرج (یعنی فتنہ) قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ (مسلم)

۳۔ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ قَالَ اَتَيْنَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ مَا نَلْقٰى مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوْا فَاِنَّهُ لَا يَاْتِیْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ اِلَّا الَّذِیْ بَعْدَهٗ اَشَرُّ مِنْهُ حَتّٰى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهٗ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

۳۔ حضرت زبیرؓ بن عدی کہتے ہیں کہ ہم انس بن مالکؓ کے پاس گئے اور ان سے حجاج کے مظالم کی شکایت کی انہوں نے کہا صبر کرو اس لئے کہ آئندہ جو زمانہ آئے گا وہ گذشتہ سے بدتر ہوگا (اور اسی طرح اس کے بعد کا زمانہ اس سے بدتر ہوگا) یہاں تک کہ تم خدا سے جاملو۔ یہ بات میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔ (بخاری)

۴۔ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِیْ الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّيْنَ وَاِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ التِّرْمِذِیُّ)

۴۔ حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے میں اپنی امت کے لئے جن لوگوں سے زیادہ ڈرتا ہوں وہ گمراہ کرنے والے امام ہیں۔ اور جب میری امت میں تلوار چل جائے گی تو پھر قیامت تک نہ رکے گی (یعنی جب) امت محمدیہ میں قتال شروع ہو جائے گا تو قیامت ہی پر جا کر ختم ہوگا۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

۵۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِی النَّارِ اللِّسَانُ فِيْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۵۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔ قریب ہے ایک بڑا فتنہ جو سارے عرب کو گھیر لے گا۔ اس کے مقتول دوزخ میں جائیں گے اس فتنہ میں زبان کھولنا (یعنی لوگوں کو برا کہنا اور عیب گیری کرنا) تلوار مارنے سے بھی زیادہ خطرناک ہوگا۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۶۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ اَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهٗ. (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

۶۔ حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بدنصیبی عرب کی کہ فتنہ قریب آ گیا پس فتنہ میں وہ شخص کامیاب ہوگا جس نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ (ابوداؤد)

۷۔ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ

جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِیَ فَصَبَرَ فَوَاهًا. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۷۔ حضرت مقداد بن اسودؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو فتنوں سے دور رکھا گیا۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو فتنوں سے دور رکھا گیا۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو فتنوں سے دور رکھا گیا۔ اور خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا۔ (ابوداؤد)

۸۔ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ تُرْفَعْ عَنْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِكِيْنَ وَحَتّٰى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی الْاَوْثَانَ وَاَنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ كَذَّابُوْنَ ثَلٰثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِیُّ اللّٰهِ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِیْ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ التِّرْمِذِیُّ)

۸۔ حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے میری امت میں جب تلوار چل جائے گی تو قیامت تک اس کا سلسلہ جاری رہے گا اور اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت کے بعض قبائل مشرکوں میں نہ جا ملیں گے اور جب تک میری امت کے بعض قبائل بتوں کی پرستش نہ کرنے لگیں گے اور میری امت میں تیس (۳۰) جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے ان میں سے ہر شخص یہ خیال رکھتا ہوگا کہ وہ خدا کا نبی ہے اور واقعہ یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ اور میری امت میں سے ہمیشہ ایک جماعت حق پر رہے گی اور دشمنوں پر غالب۔ جو لوگ اس جماعت کی مخالفت کریں گے وہ اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ خدا کا حکم آ جائے (یعنی قیامت قائم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہو یا وہ وقت آجائے کہ اسلام سب پر غالب ہوجائے)۔ (ابوداؤد۔ترمذی)

۹۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى يَخْتَبِيءَ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُوْلُ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ خَلْفِيْ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ اِلَّا الْغَرْقَدُ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۹۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے نہ لڑیں گے پس ماریں گے مسلمان یہودیوں کو یہاں تک کہ یہودی پتھر کے پیچھے چھپتا پھرے گا یا درخت کے پیچھے اور پتھر یا درخت یہ کہے گا اے مسلمان اے خدا کے بندے ادھر آ میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے اس کو مار ڈال مگر غرقد کا درخت (ایسا نہ کہے گا) اس لئے کہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔ (مسلم)

۱۰۔ وَعَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتَفْتَحَنَّ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ كَنْزَ اٰلِ كِسْرٰى الَّذِيْ فِي الْاَبْيَضِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۰۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت البتہ فتح کرے گی کسریٰ کے خزانہ کو جو سفید محل میں ہوگا۔ (مسلم)

۱۱۔ وَعَنْ نَافِعِ ابْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْزُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللهُ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۔ حضرت نافع بن عتبہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے میرے بعد تم جزیرہ عرب سے لڑو گے اللہ تعالیٰ اس کو تمہارے ہاتھوں پر فتح کرے گا پھر تم فارس سے لڑو گے اور اللہ تعالیٰ

اس پر بھی فتح بخشے گا پھر تم روم سے لڑو گے اور خدا اس پر بھی تم کو فتح دے گا۔ پھر تم دجال سے لڑو گے اور اس پر بھی خدا تم کو فتح عنایت فرمائے گا۔ (مسلم)

۱۲۔ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ مِنْ اُدُمٍ فَقَالَ اُعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَوْتِيْ ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ثُمَّ مُوْتَانٌ يَّاْخُذُ فِيْكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتّٰى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقٰى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ اِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ فَيَغْدِرُوْنَ فَيَاْتُوْنَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۲۔ حضرت عوف بن مالکؓ کہتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپؐ اس وقت چمڑے کے خیمہ میں تشریف رکھتے تھے آپؐ نے فرمایا قیامت سے پہلے تو چھ چیزوں کو گن اول میری موت، دوسرے بیت المقدس کا فتح ہونا۔ تیسرے وباء عام جو تم میں بکریوں کی بیماری کی طرح پھیلے گی چوتھے مال کی زیادتی اس قدر کہ اگر ایک آدمی کو سو دینار دیئے جائیں تو وہ ان کو حقیر و ذلیل جانے گا اور اس پر ناراض ہوگا۔ پانچویں فتنہ کا ظہور جس سے عرب کا کوئی گھر نہ بچے گا۔ چھٹے صلح جو تمہارے اور رومیوں کے درمیان ہوگی پھر رومی عہد شکنی کریں گے اور تمہارے مقابلہ پر اسی (۸۰) نشانوں کے ماتحت آئیں گے جن میں سے ہر نشان کے ماتحت بارہ ہزار آدمی ہوں گے۔ (بخاری)

حفاظت کی دعائیں

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (۴ بار) (سنن ابی داؤد۔ جلد۳، صفحہ ۶۷۷، باب صبح کے وقت کیا پڑھے)

اے اللہ! میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، اور تیرے فرشتوں کو، اور تیری تمام مخلوق کو اس بات کا کہ بیشک تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

☆ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (ایک مرتبہ) (صحیح مسلم شرح نووی۔ جلد ن۔ صفحہ ۳۰۳۔ کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار)

ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار! آج اور آج کے بعد ہر روز کی بھلائی چاہتا ہوں۔ اور آج اور آج کے بعد ہر روز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے پروردگار! میں سستی، بدترین بڑھاپے، آگ کے عذاب اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

☆ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (صحیح مسلم۔ جلد۶ صفحہ ۳۰۹)

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی۔ شکر ہے اللہ کا۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی سلطنت ہے۔ اس کو تعریف لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں۔ اور اس رات کے بعد کی اور پناہ مانگتا ہوں اس رات کی برائی سے اور اس کے بعد کی برائی سے۔ اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے۔ اے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

☆ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (تین مرتبہ)
(صحیح مسلم۔ شرح نووی جلد۶ صفحہ ۲۹۶۔ کتاب الذکر......)

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے تمام کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے

☆ رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا.
(ترمذی۔ جلد۲ صفحہ ۵۲۶۔ صبح وشام کی دعائیں)

راضی ہوا میں اللہ کے معبود ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبیؐ ہونے پر۔

☆ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (سنن ابی داؤد۔ باب صبح کے وقت کیا پڑھے۔ جلد۳ صفحہ ۶۸۵)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ساتھ نام اللہ کے، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

☆ **اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ.** (سنن ابوداؤد۔ جلد ۳۔ صفحہ ۶۸۵)

اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے بدن میں۔ اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے کانوں میں۔ اے اللہ! مجھے عافیت دے میری آنکھوں میں۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

☆ **حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.** (سات مرتبہ)(سورۃ التوبہ ۱۲۹)

میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا۔ اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ اَلْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، زندہ ہے تھامنے والا ہے، نہیں آتی ہے اس پر اونگھ اور نہ نیند، اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے

وہ جو سفارش کرسکے اس کے ہاں مگر اُسکی اجازت سے، جانتا ہے سب جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے اور نہیں احاطہ کرسکتے کسی چیز کا اُس کی معلوم چیزوں سے مگر جس قدر وہ چاہے۔ چھائی ہوئی ہے اسکی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر، اور نہیں تھکا سکتی اُسکو حفاظت اُن دونوں کی، اور وہ بلند ہے عظمت والا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی ﷺ نے فرمایا

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اللہ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور اس کو

اسی طرح دوسروں تک پہنچا دیا جس طرح سنی تھی۔ (کیونکہ)

بہت سے پہنچائے جانے والے سننے والوں سے زیادہ

یادرکھنے والے ہوتے ہیں۔

پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H11/4 اسلام آباد پاکستان فون: 1 4866130 51 92+ 9 4866125 51 92+

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان فون: 34528548-21-92+ 34528547-21-92+

08010023

www.farhathashmi.com

www.alhudapk.com